سُوْرَةُ الْفَاتِحَة

سُوْرَةُ يٰسٓ

سُوْرَةُ الْكَهْف

۸
سُوْرَہ

سُوْرَةُ الْوَاقِعَة

سُوْرَةُ الرَّحْمٰن

سُوْرَةُ الْمُلْك

سُوْرَةُ السَّجْدَة

مُرتّب
محمد عمر خان

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّل

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	۸ سُوْرَۃ (بامحاورہ ترجمہ)		
جمع و ترتیب	محمد عمر خان	ایڈیشن اول	10 ذوالحجہ 1437ھ ستمبر 2016ء
		ایڈیشن دوم	27 ذوالقعدہ 1441ھ جولائی 2020ء
تعداد اشاعت	1000	ایڈیشن سوم	1st رمضان المبارک 1446ھ مارچ 2025ء
پبلشرز	حی علی الفلاح® محمد عمر خان	0300-6366221 0334-6066221	

سند

۸ سُوْرَۃ (بامحاورہ ترجمہ) کے اس مجموعے میں درج ہر لفظ کو میں نے حرف بحرف پورے غور و خوض اور نظرِ عمیق سے دیکھا ہے اور میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس میں کتابت، اعراب، صحت لفظی اور خوشخطی کو بطریق احسن ملحوظ رکھا گیا ہے اور ممکنہ حد تک مکمل مسودہ ہر قسم کی اغلاط سے مبرأ ہے فَجَزَاهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ الْجَزَاء

محمد زبیر شیخ فاضل جامعہ محمدیہ ملتان

فہرست

1	سُوْرَةُ الْفَاتِحَة	2
2	سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ	3
3	سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ	25
4	سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ	35
5	سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ	41
6	سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ	47
7	سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ	52
8	سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ	56
9	آیۃ الکرسی/چار قل	60
10	اَسْمَاءُ اللّٰهِ الْحُسْنٰى	61
11	رَبَّنَا سے شروع ہونے والی دعائیں	63
12	رَبِّ سے شروع ہونے والی دعائیں	64

ملنے کا پتہ

حی علی الفلاح® محمد عمر خان

061-4586619

061-4588801

0334-6066221

پرانی غلہ منڈی گلی بن لوہاراں، بوہڑ گیٹ ملتان

حی علی الفلاح پبلشرز اینڈ پرنٹرز

0300 / 0310 6366221

mukmultan@gmail.com

سورۃ الفاتحہ کی فضیلت

- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سورۃ الفاتحہ میں شفاء ہے۔ (بخاری:5007،مسلم:2201،ابوداؤد:3900)
- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ سورۃ الفاتحہ کی نظیر نہ تورات میں نازل ہوئی نہ انجیل میں اور نہ زبور میں اور نہ قرآن کریم میں کوئی دوسری سورۃ اس کی مثل ہے۔ (ترمذی:2875)

١ سُورَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ ٥

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٢

تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے ① جو نہایت مہربان اور رحیم ہے ②

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝٣ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝٤

روزِ جزا کا مالک ہے ③ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں ④

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝٥ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

ہمیں سیدھا راستہ دکھا ⑤ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام

عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝٧

فرمایا ⑥ (ان لوگوں کا راستہ نہیں) جن پر تیرا غضب ہوا اور جو گمراہ ہوئے ⑦

ع ١

١٨۔ سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ١١٠ — رُكُوْعَاتُهَا ١٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ
سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے اپنے بندے پر یہ کتاب (قرآن مجید) نازل کی اور اس میں کوئی ٹیڑھ
عِوَجًا ۜ ١ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ
نہیں رکھی ① یہ سیدھا راستہ بتانے والی کتاب ہے تاکہ لوگوں کو اللہ کے سخت عذاب سے خبردار کرے
الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۙ ٢ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ
اور ایمان لاکر نیک عمل کرنے والوں کو خوشخبری دے کہ ان کیلئے اچھا اجر ہے ② جس میں وہ
اَبَدًا ۙ ٣ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۤ ٤ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ
ہمیشہ رہیں گے ③ اور ان لوگوں کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے کسی کو بیٹا بنایا ہے ④ اس بات کا نہ انہیں
عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ۭ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۭ اِنْ
خود کوئی علم ہے اور نہ ان کے باپ دادا کو تھا۔ بہت ہی سخت بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے، جو کچھ
يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ٥ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ
وہ کہتے ہیں سراسر جھوٹ ہے ⑤ اے نبی ﷺ! شاید آپ انکے پیچھے غم کے مارے اپنے آپ کو ہلاک
يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ٦ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً
کر ڈالیں گے اگر یہ اس تعلیم پر ایمان نہ لائے ⑥ جو کچھ بھی زمین پر ہے اسکو ہم نے زمین کی زینت

لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿۷﴾ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا

بنا دیا ہے تاکہ ہم لوگوں کو آزمائیں کہ ان میں کون اچھے عمل کرنیوالا ہے ﴿۷﴾ بیشک جو کچھ زمین پر ہے اس کو ہم

صَعِيْدًا جُرُزًا ﴿۸﴾ؕ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ

ایک چٹیل میدان بنا دینے والے ہیں ﴿۸﴾ؕ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ غار اور کتبے والے ہماری کوئی بڑی عجیب

كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿۹﴾ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ

نشانیوں میں سے تھے ﴿۹﴾ جب چند نوجوانوں نے غار میں پناہ لی تو انہوں نے کہا کہ اے ہمارے رب!

اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى

ہم کو اپنی رحمتِ خاص سے نواز اور اس معاملے میں ہماری رہنمائی فرما ﴿۱۰﴾ تو ہم نے انہیں اسی غار میں

اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ﴿۱۱﴾ۙ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ

سالہا سال کے لئے گہری نیند سلا دیا ﴿۱۱﴾ۙ پھر ہم نے انہیں اٹھایا تاکہ دیکھیں کہ

الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ﴿۱۲﴾ؑ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ ۱ ع ۲ ۱۴

ہر دو فریق میں سے کون اپنی مدت قیام کا ٹھیک شمار کرتا ہے ﴿۱۲﴾ؑ ہم انکا اصل قصہ آپکو سناتے ہیں وہ چند نوجوان

بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ﴿۱۳﴾ۖق وَّرَبَطْنَا

تھے جو اپنے رب پر ایمان لے آئے تھے اور ہم نے ان کو ہدایت میں مزید رہنمائی بخشی تھی ﴿۱۳﴾ۖق ہم نے انکے

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

دل اس وقت مضبوط کر دیئے جب وہ اٹھے اور انہوں نے یہ اعلان کر دیا کہ ہمارا رب تو بس وہی ہے جو آسمانوں

لَنْ نَّدْعُوَاۡ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا

اور زمین کا رب ہے ہم اسے چھوڑ کر کسی دوسرے الٰہ کو نہ پکاریں گے اگر ہم ایسا کریں تو بعید از عقل بات کریں گے ﴿۱۴﴾

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ ؕ

یہ ہماری قوم کے لوگ ہیں جنہوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسرے الٰہ بنا رکھے ہیں یہ انکے الٰہ ہونے پر کوئی واضح دلیل

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ ﴿۱۵﴾ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ

کیوں نہیں لاتے، بھلا اس شخص سے بڑا ظالم اور کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے ﴿۱۵﴾ اب جبکہ تم نے ان مشرکوں

وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗۤا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ

سے اور ان کے معبودانِ غیر اللہ سے کنارہ کر لیا تو چلو اب غار میں چل کر پناہ لو تمہارا رب تم پر اپنی رحمت وسیع

رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾ وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا

کرے گا اور تمہارے کام میں تمہارے لئے سہولت مہیا کریگا ﴿۱۶﴾ آپ انہیں غار میں دیکھتے تو یوں نظر آتا کہ سورج

طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ

جب نکلتا ہے تو انکے غار کو چھوڑ کر دائیں جانب چڑھ جاتا ہے اور جب غروب ہوتا ہے تو ان سے بچ کر بائیں

ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ

جانب اتر جاتا ہے اور وہ نوجوان غار کی ایک کھلی جگہ میں تھے یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔ جسے

يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا

اللہ ہدایت دے وہی ہدایت پانے والا ہے اور جسے اللہ گمراہ کر دے اس کیلئے آپ کوئی راستہ بتانے والا مددگار

ع ۲ ۱۴

مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖۗ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ

نہیں پا سکتے ﴿۱۷﴾ (اگر تم انہیں دیکھتے) تو یہ خیال کرتے کہ وہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سو رہے تھے اور ہم انہیں

الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ۭ

دائیں بائیں کروٹ بدلواتے رہتے تھے اور ان کا کتا غار کے دہانے پر ہاتھ پھیلائے بیٹھا تھا

لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾

اگر تم کہیں جھانک کر انہیں دیکھتے تو الٹے پاؤں بھاگ کھڑے ہوتے اور تم پر دہشت طاری ہو جاتی ﴿۱۸﴾

وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَاۗءَلُوْا بَيْنَهُمْ ۭ قَالَ قَاۗىِٕلٌ مِّنْهُمْ كَمْ

اور ہم نے انہیں اٹھا کر بٹھایا تاکہ ذرا آپس میں سوال و جواب کریں ان میں سے ایک نے پوچھا کہ کتنی دیر اس

لَبِثْتُمْ ۭ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۭ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا

حال میں رہے؟ انہوں نے کہا کہ شاید ایک دن یا دن کا کچھ حصہ۔ پھر وہ بولے اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ ہمارا کتنا

لَبِثْتُمْ ۭ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ

وقت اس حالت میں گزرا۔ ایسا کرو کہ اپنے میں سے کسی کو چاندی کا یہ سکہ دے کر شہر بھیجو اور وہ دیکھے کہ سب سے

اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ

صاف ستھرا کھانا کہاں ملتا ہے وہاں سے وہ کچھ کھانے کیلئے لائے اور اسے نرم رویہ اختیار کرنا چاہئے اور وہ تمہارے

بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ

بارے میں کسی ایک کو بھی ہرگز خبر نہ ہونے دے ﴿۱۹﴾ اگر کہیں وہ تمہاری خبر پالیں تو بس سنگسار ہی کر ڈالیں گے یا پھر

نصف القرآن ای نصف الحروف الی حرف الفاء من کلمۃ ولیتلطف

فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۞۲۰ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ

زبردستی تمہیں اپنے دین میں واپس لے جائینگے تو پھر تم کبھی فلاح نہ پاسکو گے ۞۲۰ اس طرح ہم نے اہل شہر کو

لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ

ان سے خبردار کردیا تاکہ لوگ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ قیامت کی گھڑی آکر

يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۭ رَبُّهُمْ

رہے گی اُس وقت جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے تو کچھ لوگوں نے کہا یہاں ان پر ایک عمارت بنادو، انکا رب ہی

اَعْلَمُ بِهِمْ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓي اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ

ان کے بارے میں بہتر جانتا ہے، مگر جو لوگ غالب تھے ان کے معاملے میں وہ کہنے لگے ہم تو ان پر ایک مسجد

مَّسْجِدًا ۞۲۱ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ

بنائیں گے ۞۲۱ عنقریب کچھ لوگ کہیں گے کہ وہ تین تھے اور چوتھا ان کا کتا تھا اور کچھ دوسرے کہیں گے کہ پانچ تھے

كَلْبُهُمْ رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ

اور چھٹا ان کا کتا تھا۔ یہ سب بے تکی ہانکتے ہیں، کچھ کہتے ہیں کہ سات تھے اور آٹھواں انکا کتا تھا۔ کہئے میرا رب

اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ڨ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَاۗءً

ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ کتنے تھے۔ انکی صحیح تعداد تھوڑے لوگ جانتے ہیں پس سرسری بات سے بڑھ کر اُن کے

ظَاهِرًا ۠ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ۞۲۲ وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّىْ

معاملے میں لوگوں سے بحث نہ کرو اور نہ ان کے بارے میں کسی سے کچھ پوچھو ۞۲۲ اور کسی چیز کے بارے میں

فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿٢٣﴾ إِلَّآ أَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۫ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ إِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ

کبھی یہ نہ کہا کرو کہ میں کل یہ کام کروں گا ﴿٢٣﴾ مگر یہ کہ اللہ چاہے اور جب تم بھول جاؤ تو اپنے رب کو یاد کرلو اور کہو

عَسٰٓى أَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِأَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿٢٤﴾ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ

امید ہے میرا رب مجھے اس سے زیادہ قریب کی بھلائی کی طرف ہدایت دیگا ﴿٢٤﴾ اور اصحاب کہف اپنے غار میں

ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ

تین سو سال رہے اور کچھ لوگوں نے نو سال زیادہ شمار کئے ﴿٢٥﴾ کہئے کہ اللہ ان کے قیام کی مدت کو زیادہ جانتا ہے

غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۭ أَبْصِرْ بِهٖ وَأَسْمِعْ ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ

آسمانوں اور زمین کے پوشیدہ احوال اسی کو معلوم ہیں۔ کیا خوب ہے وہ دیکھنے والا اور سننے والا۔ اُن کیلئے اللہ کے سوا کوئی

مِنْ وَّلِيٍّ ۡ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ أَحَدًا ﴿٢٦﴾ وَاتْلُ مَآ أُوْحِيَ إِلَيْكَ مِنْ

کارساز نہیں اور وہ اپنی حکومت میں کسی کو شریک نہیں کرتا ﴿٢٦﴾ اے نبی ﷺ سنا دیں جو آپ کے رب کی

كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿٢٧﴾

کتاب میں سے آپ پر وحی کیا گیا ہے، کوئی اس کے ارشادات کو بدلنے والا نہیں اور آپ اللہ کے سوا کوئی جائے پناہ نہ پائیں گے ﴿٢٧﴾

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ

اور اپنے آپ کو ان لوگوں کی معیت پر ہی مطمئن رکھیں جو اپنے رب کو صبح وشام پکارتے ہیں اور اسکی رضا چاہتے

يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

ہیں اور آپ کی نگاہیں ان سے نہ ہٹنے پائیں کہ دنیا کی زندگی کی زینت پسند کرنے لگیں۔

وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ

اور کسی ایسے شخص کی اطاعت نہ کریں جس کا دل ہم نے اپنے ذکر سے غافل کر دیا اور وہ اپنی خواہش نفس کے پیچھے پڑ گیا

النصف

فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ قف فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ

اور اُس کا معاملہ حد سے بڑھا ہوا ہے ﴿۲۸﴾ اور کہہ دیں کہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے اب جسکا جی چاہے

فَلْيَكْفُرْ ۚ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۭ وَاِنْ

مان لے اور جسکا جی چاہے انکار کر دے ہم نے ظالموں کیلئے آگ تیار کر رکھی ہے، جس کی قناتیں انہیں گھیرے

يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۭ بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ وَ

میں لے چکی ہیں۔ وہاں اگر وہ پانی مانگیں گے تو ایسے پانی سے اُنکی تواضع کی جائیگی جو تیل کی تلچھٹ جیسا ہو گا

سَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ

اور انکا چہرہ بھون ڈالے گا، بدترین مشروب اور بہت بری آرام گاہ ہوگی ﴿۲۹﴾ بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل

مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ

کئے یقیناً ہم ان کا اجر ضائع نہیں کیا کرتے ﴿۳۰﴾ اُن کے لئے ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں

الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا

بہہ رہی ہوں گی، وہاں وہ سونے کے کنگنوں سے آراستہ کئے جائیں گے، باریک ریشم اور اطلس و دیبا کے

خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِــِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَاۗىِٕكِ ۭ نِعْمَ

سبز کپڑے پہنیں گے اور اونچی مسندوں پر تکیے لگا کر بیٹھیں گے۔ کیا خوب اچھا بدلہ

الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ ۧ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا

اور کیا ہی خوب آرام گاہ ہے ﴿۳۱﴾ اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ ان کے سامنے دو آدمیوں کی مثال بیان کریں جن میں

لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا

سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ عطاء کئے اور اُن کے گرد کھجور کے درختوں کی باڑ لگائی اور اُن کے درمیان

بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿۳۲﴾ ؕ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّ

قابل کاشت زمین بنائی ﴿۳۲﴾ دونوں باغ خوب پھلے پھولے اور انہوں نے ذرا سی بھی کسر نہ چھوڑی۔ ان باغوں

فَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿۳۳﴾ ۙ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ

کے اندر ہم نے ایک نہر جاری کر دی ﴿۳۳﴾ اور اسے خوب نفع حاصل ہوا، وہ دوران گفتگو اپنے ساتھی سے کہنے لگا

اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ

میں تجھ سے زیادہ مالدار ہوں اور افرادی قوت بھی زیادہ رکھتا ہوں ﴿۳۴﴾ وہ اپنے باغ میں اس حال میں داخل ہوا کہ اپنی جان

قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ﴿۳۵﴾ ۙ وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّ

پر ظلم کر رہا تھا۔ کہنے لگا ”میں نہیں سمجھتا کہ یہ باغ بھی کبھی تباہ ہو سکتا ہے“ ﴿۳۵﴾ اور نہ ہی میں یہ گمان کرتا ہوں کہ

لَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾ ۚ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ

قیامت برپا ہوگی اور اگر میں اپنے رب کی طرف لوٹایا بھی جاؤں تو ضرور اس سے بھی زیادہ بہتر جگہ پاؤں گا ﴿۳۶﴾

وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ

اس کے ساتھی نے دوران گفتگو کہا ”کیا تو اُس سے کفر کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے، پھر نطفے سے پیدا کیا،

ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿٣٧﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿٣٨﴾ وَلَوْلَآ

پھر تجھے پورا آدمی بنا دیا ﴿٣٧﴾ لیکن وہی اللہ میرا رب ہے اور میں اُسکے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا ﴿٣٨﴾ اور جب تو اپنے

اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا

باغ میں داخل ہوا تو تو نے یہ کیوں نہ کہا "وہی ہوتا ہے جو اللہ چاہتا ہے اور اُسکی توفیق کے بغیر کسی کا کچھ زور نہیں" اگر تم مجھے دیکھتے ہو کہ میں

اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۚ ﴿٣٩﴾ فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ

مال اور اولاد میں تم سے کم تر ہوں ﴿٣٩﴾ تو ممکن ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے بہتر باغ عطا فرما دے

وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿٤٠﴾ ۙ اَوْ

اور تیرے باغ پر آسمان سے کوئی آفت بھیج دے جس سے وہ صاف میدان بن کر رہ جائے ﴿٤٠﴾ یا اس کا

يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿٤١﴾ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ

پانی گہرائی میں چلا جائے اور تو پانی واپس لا بھی نہ سکے ﴿٤١﴾ اُسکے پھل کو عذاب نے آگھیرا اور جو کچھ وہ باغ پر

يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ

خرچ کر چکا تھا اس پر وہ اپنے دونوں ہاتھ ملتا رہ گیا اور وہ باغ اپنی چھتوں کے بل گرا ہوا تھا اور کہنے لگا کہ

يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿٤٢﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ

کاش میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتا ﴿٤٢﴾ اللہ کے سوا کوئی جماعت ایسی نہ تھی جو اس کی مدد کرتی

دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿٤٣﴾ ؕ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ

اور وہ خود بھی اس آفت کا مقابلہ نہ کر سکا ﴿٤٣﴾ اُس وقت معلوم ہوا کہ مکمل اختیار تو اللہ برحق کا ہے وہی بہتر ثواب دینے

ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿٤٤﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ

والا اور اچھا بدلہ دینے والا ہے ﴿۴۴﴾ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں دنیا کی زندگی کی یہ مثال بیان کیجئے کہ جیسے پانی

اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا

ہم نے آسمان سے برسایا، جس سے زمین کی نباتات گھنی ہوگئیں پھر (وہی نباتات) ایسا بھس بن گئیں

تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿٤٥﴾ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ

جسے ہوائیں اڑائے پھرتی ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿۴۵﴾ یہ مال اور بیٹے تو صرف دنیا کی زندگی

زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا

کی زینت ہیں، اصل میں تو باقی رہ جانیوالی نیکیاں ہی تیرے رب کے نزدیک ثواب اور اچھی امید کے

وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿٤٦﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ

لحاظ سے بہتر ہیں ﴿۴۶﴾ اُس دن کہ جب ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف میدان دیکھو گے

وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿٤٧﴾ وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ

اور ہم لوگوں کو جمع کریں گے تو ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے ﴿۴۷﴾ اور سب تمہارے رب کے سامنے صف

صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۢ بَلْ

باندھ کر لائے جائیں گے آخر تم ہمارے پاس اسی طرح آ گئے جیسے ہم نے پہلی بار تمہیں پیدا کیا تھا۔ لیکن تم نے

زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿٤٨﴾

تو یہ خیال کر رکھا تھا کہ ہم نے تمہارے لئے کوئی وعدے کا وقت مقرر ہی نہیں کیا تھا ﴿۴۸﴾

وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ

اور نامہ اعمال رکھ دیا جائیگا اور آپ مجرموں کو دیکھیں گے کہ وہ اپنے اعمال نامے کے اندراجات

وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً

سے ڈر رہے ہوں گے اور کہیں گے کہ "ہائے ہماری کمبختی کہ کیسی کتاب ہے کہ ہماری کوئی چھوٹی

وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ

اور کوئی بڑی حرکت ایسی نہیں رہی جو اس میں درج نہ ہوگئی ہو" اور جو عمل کئے ہونگے سب کو حاضر پائینگے

ع۷ ۵ ۱۸ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ

اور آپ کا پروردگار کسی پر ظلم نہیں کریگا ﴿۴۹﴾ (یاد کرو) جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو،

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ

تو انہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ وہ جنوں میں سے تھا اس لئے اپنے رب کے حکم کی اطاعت سے نکل گیا

اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ

اب کیا تم مجھے چھوڑ کر اس کو اور اس کی اولاد کو اپنا دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں؟ بہت برا بدل

لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا

ہے ظالموں کیلئے ﴿۵۰﴾ میں نے آسمان و زمین پیدا کرتے وقت اُن کو گواہ نہیں بنایا تھا اور نہ خود ان کی

خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾

پیدائش کے وقت اور میں گمراہ کرنے والوں کو اپنا مددگار بنانے والا بھی نہیں ﴿۵۱﴾

وَیَوۡمَ یَقُوۡلُ نَادُوۡا شُرَکَآءِیَ الَّذِیۡنَ زَعَمۡتُمۡ فَدَعَوۡهُمۡ

اُس روز جبکہ اُن کا رب کہے گا کہ پکارو اب اُن کو جنہیں تم میرا شریک خیال کرتے تھے تو یہ اُنکو پکاریں گے

فَلَمۡ یَسۡتَجِیۡبُوۡا لَهُمۡ وَجَعَلۡنَا بَیۡنَهُمۡ مَّوۡبِقًا ﴿۵۲﴾ وَرَاَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ النَّارَ

مگر وہ اُنہیں کوئی جواب نہ دینگے اور ہم اُنکے درمیان ایک ہلاکت کا گڑھا بنا دینگے ﴿۵۲﴾ سارے مجرم اُس روز آگ

فَظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ مُّوَاقِعُوۡهَا وَلَمۡ یَجِدُوۡا عَنۡهَا مَصۡرِفًا ﴿۵۳﴾ وَلَقَدۡ ۷ع۱۹

دیکھیں گے اور سمجھ لیں گے کہ اب انہیں اس میں گرنا ہے اور وہ اس سے بچنے کیلئے کوئی راستہ نہ پائینگے ﴿۵۳﴾

صَرَّفۡنَا فِیۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لِلنَّاسِ مِنۡ کُلِّ مَثَلٍ ؕ وَکَانَ الۡاِنۡسَانُ اَکۡثَرَ

اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کو طرح طرح کی مثالوں سے سمجھایا مگر انسان بڑا ہی جھگڑالو

شَیۡءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنۡ یُّؤۡمِنُوۡۤا اِذۡ جَآءَهُمُ الۡهُدٰی

واقع ہوا ہے ﴿۵۴﴾ اور جب لوگوں کے سامنے ہدایت آئی تو انہیں اس پر ایمان لانے اور اپنے رب کی

وَیَسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ تَاۡتِیَهُمۡ

مغفرت سے آخر کس چیز نے روک دیا؟ سوائے اُس کے اور کچھ نہیں کہ وہ منتظر ہیں کہ اُن کے ساتھ بھی

سُنَّةُ الۡاَوَّلِیۡنَ اَوۡ یَاۡتِیَهُمُ الۡعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾

وہی کچھ ہو جو پچھلی قوموں کے ساتھ ہو چکا ہے یا یہ کہ وہ عذاب کو اپنے سامنے دیکھ لیں ﴿۵۵﴾

وَمَا نُرۡسِلُ الۡمُرۡسَلِیۡنَ اِلَّا مُبَشِّرِیۡنَ وَمُنۡذِرِیۡنَ ۚ

رسولوں کو ہم اس کام کے سوا اور کسی غرض کے لئے نہیں بھیجتے کہ وہ بشارت دیں اور ڈرائیں،

وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ

مگر کافروں کا یہ حال ہے کہ وہ باطل دلائل کے ساتھ حق کو نیچا دکھانے کی کوشش کرتے ہیں

وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا ﴿٥٦﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن

اور انہوں نے میری آیات کو اور اُن تنبیہات کو جو اُنہیں کی گئیں، مذاق بنالیا ہے ﴿٥٦﴾ اور اُس شخص سے بڑھ

ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ

کر ظالم اور کون ہوگا جسے اُس کے رب کی آیات سنا کر نصیحت کی جائے اور وہ اُن سے منہ پھیر لے اور وہ

مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ ۚ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً

سب کام بھول جائے جو اُس نے آگے بھیجے ہیں۔ ایسے لوگوں کے دلوں پر ہم نے پردے ڈال دیئے

أَن يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ

ہیں جو اُنہیں قرآن کی بات سمجھنے نہیں دیتے اور ان کے کانوں میں ہم نے گرانی پیدا کر دی ہے۔

وَإِن تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ فَلَن يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا ﴿٥٧﴾

آپ انہیں ہدایت کی طرف کتنا ہی بلائیں وہ کبھی بھی راہ راست پر نہ آئیں گے ﴿٥٧﴾

وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ ۖ لَوْ يُؤَاخِذُهُم بِمَا كَسَبُوا لَعَجَّلَ لَهُمُ

اور آپ کا رب بہت بخشنے والا اور رحیم ہے اور اگر وہ اُن کے کرتوتوں پر اُنہیں پکڑنا چاہتا تو جلد ہی

الْعَذَابَ ۚ بَل لَّهُم مَّوْعِدٌ لَّن يَجِدُوا مِن دُونِهِ مَوْئِلًا ﴿٥٨﴾

عذاب بھیج دیتا مگر اُن کیلئے وعدے کا ایک وقت مقرر ہے جس سے یہ لوگ کوئی پناہ کی جگہ نہ پا سکیں گے ﴿٥٨﴾

وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾ ع

اور یہ بستیاں، جب انہوں نے ظلم کیا تو ہم نے اُنہیں ہلاک کر دیا اور ان میں سے ہر ایک کی ہلاکت کیلئے

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ

ہم نے وقت مقرر کر رکھا تھا ﴿۵۹﴾ اور جب موسیٰ نے اپنے خادم سے کہا تھا کہ ''میں اپنا سفر ختم نہ کروں گا

حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِىَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾

جب تک کہ دونوں دریاؤں کے سنگم پر نہ پہنچ جاؤں یا پھر میں مدتوں چلتا ہی رہوں گا'' ﴿۶۰﴾

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِى الْبَحْرِ

پس جب وہ اُن کے سنگم پر پہنچے تو اپنی مچھلی کو بھول گئے اور اس مچھلی نے دریا میں سرنگ کی طرح اپنا راستہ

سَرَبًا ﴿۶۱﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا

بنالیا ﴿۶۱﴾ جب وہ وہاں سے آگے چلے تو موسیٰ نے اپنے خادم سے کہا ''لاؤ ہمارا کھانا آج کے سفر میں تو ہم تھک

هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾ قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّىْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ

گئے ہیں'' ﴿۶۲﴾ خادم نے کہا' آپ نے دیکھا، جب ہم اس چٹان کے پاس ٹھہرے اُس وقت میں مچھلی کو بھول گیا

وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِى الْبَحْرِ ۖ

اور یہ شیطان ہی تھا جس نے مجھے آپ سے مچھلی کا ذکر کرنا بھلا دیا'' مچھلی نے تو عجیب طریقے سے دریا میں

عَجَبًا ﴿۶۳﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿۶۴﴾

اپنی راہ بنالی تھی ﴿۶۳﴾ موسیٰ نے کہا ''اسی چیز کی تو ہمیں تلاش تھی'' وہ اپنے قدموں کے نشان پر واپس ہوئے ﴿۶۴﴾

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ

اور وہاں انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندے کو پالیا جسے ہم نے اپنی رحمت سے نوازا تھا اور اپنی

مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى

طرف سے ایک خاص علم عطاء کیا تھا ﴿٦٥﴾ موسیٰ نے اُس (خضر) سے کہا، کیا میں آپ کے ساتھ رہ سکتا ہوں

اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾ قَالَ اِنَّكَ

تا کہ آپ مجھے بھی وہ علم سکھائیں جو (اللہ نے) آپ کو سکھایا گیا ہے'' ﴿٦٦﴾ (خضر) نے جواب دیا ''آپ

لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿٦٨﴾

میرے ساتھ صبر نہیں کر سکتے'' ﴿٦٧﴾ اور جس چیز کی آپ کو خبر نہ ہو آخر آپ اُس پر صبر کر بھی کیسے سکتے ہیں ﴿٦٨﴾

قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿٦٩﴾

موسیٰ نے کہا ''ان شاء اللہ آپ مجھے صابر پائیں گے اور میں کسی معاملے میں آپ کی نافرمانی نہ کروں گا ﴿٦٩﴾

قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾

(خضر) نے کہا، اگر آپ کو میرے ساتھ رہنا ہے تو مجھ سے کوئی بات نہ پوچھیں حتیٰ کہ میں خود آپ سے اس کا ذکر کروں ﴿٧٠﴾

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ؕ

اب وہ دونوں روانہ ہوئے، یہاں تک کہ وہ ایک کشتی میں سوار ہو گئے تو اس شخص (خضر) نے کشتی میں شگاف ڈال دیا'

قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿٧١﴾

موسیٰ نے کہا ''آپ نے اس میں شگاف ڈال دیا تا کہ سب کشتی والوں کو ڈبو دیں؟ یہ تو آپ نے غلط کام کیا ہے ﴿٧١﴾

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝٧٢ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ

اس (خضر) نے کہا "میں نے تم سے کہا نہ تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہیں کر سکتے ؟ ۝ موسیٰ نے کہا مجھے نہ پکڑیے

بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ۝٧٣ فَانْطَلَقَا حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا

بھول جانے پر اور میرے معاملے میں مجھ پر مشکل نہ ڈالئے" ۝ پھر وہ دونوں چلے، یہاں تک کہ وہ ملے

غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً ۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ۭ

ایک لڑکے کو جسے اُس شخص نے مار ڈالا۔ موسیٰ نے کہا آپ نے ایک بے گناہ کو قتل کر دیا جس نے کسی کو قتل نہ کیا تھا۔

لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ۝٧٤

یہ کام تو آپ نے بہت ہی برا کیا" ۝

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝٧٥ قَالَ اِنْ

اُس (خضر) نے کہا "میں نے تم سے کہا نہ تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہیں کر سکتے ۝ موسیٰ نے کہا اس کے بعد

سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ ۢ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ

اگر میں آپ سے کچھ پوچھوں تو آپ مجھے ساتھ نہ رکھیں، اب میری طرف سے آپ پر کوئی عذر

لَّدُنِّيْ عُذْرًا ۝٧٦ فَانْطَلَقَا حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِ ۨ اسْتَطْعَمَآ

باقی نہ رہے گا ۝ پھر وہ آگے چلے یہاں تک کہ ایک بستی میں پہنچے اور وہاں کے لوگوں سے کھانا مانگا مگر انہوں

اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا

نے ان دونوں کی ضیافت سے انکار کر دیا، وہاں انہوں نے ایک دیوار دیکھی

يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ

جو گرا چاہتی تھی تو اُس شخص (خضر) نے اس دیوار کو پھر سے قائم کر دیا موسیٰ نے کہا' اگر آپ چاہتے تو ان سے

عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿۷۷﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ

اس کام کی اجرت لے سکتے تھے'' ﴿۷۷﴾ اُس (خضر) نے کہا' بس میرا تمہارا ساتھ ختم ہوا۔ اب میں تمہیں بتاتا

بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۷۸﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ

ہوں اُن باتوں کی حقیقت جن پر تم صبر نہ کر سکے'' ﴿۷۸﴾ اُس کشتی کا معاملہ یہ تھا کہ وہ چند غریب آدمیوں کی تھی

لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ

جو دریا میں محنت مزدوری کرتے تھے۔ میں نے چاہا کہ اُسے عیب دار کر دوں، کیونکہ آگے ایک ایسے

مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿۷۹﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ

بادشاہ کا علاقہ تھا جو ہر کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا ﴿۷۹﴾ (اور لڑکے کا قصہ یہ ہے کہ) اُس کے والدین

مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ ﴿۸۰﴾ فَاَرَدْنَآ

مومن تھے، ہمیں اندیشہ ہوا کہ یہ لڑکا اپنی سرکشی اور کفر سے اُن کو تنگ کرے گا ﴿۸۰﴾ لہٰذا ہم نے چاہا کہ اُس کے

اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿۸۱﴾

بدلے اُن کا رب اُن کو ایسی اولاد دے جو پاکیزگیٔ اخلاق میں اس سے بہتر ہو اور صلہ رحمی میں قریب تر ہو ﴿۸۱﴾

وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ

اور اُس دیوار کا معاملہ یہ ہے کہ یہ دو یتیم لڑکوں کی تھی جو اُس شہر میں رہتے تھے، اس دیوار کے نیچے اُن کا

كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ

ایک خزانہ مدفون تھا اور اُن کا باپ ایک نیک آدمی تھا، اس لئے آپ کے رب نے چاہا کہ یہ دونوں یتیم بچے

اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ

بالغ ہو کر اپنا خزانہ نکال لیں ۔ یہ آپ کے رب کی رحمت کی بنا پر کیا گیا تھا ۔ میں نے کچھ بھی اپنے اختیار سے

عَنْ اَمْرِيْ ۭ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ؀ ع ١٠ ١٢

نہیں کیا ۔ یہ ہے حقیقت اُن باتوں کی جن پر آپ صبر نہ کر سکے ؀

وَيَسْـَٔــلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ

اور اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ لوگ آپ سے ذوالقرنین کے بارے میں پوچھتے ہیں ۔ ان سے کہیں میں ابھی اس کا

مِّنْهُ ذِكْرًا ؀ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

کچھ حال تمہیں سناتا ہوں ؀ ہم نے اُس کو زمین میں اقتدار بخشا تھا اور اُسے ہر قسم کے اسباب و وسائل بھی

سَبَبًا ؀ۙ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ؀ حَتّٰٓي اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

بخشے تھے ؀ وہ ایک راہ پر چلا ؀ حتیٰ کہ جب وہ سورج غروب ہونے کی جگہ پہنچ گیا تو اس نے سورج

تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ڛ قُلْنَا

کو ایک کالے پانی میں ڈوبتے دیکھا اور وہاں اسے ایک قوم ملی ۔ ہم نے کہا

يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ؀

”اے ذوالقرنین ! تجھے یہ اختیار حاصل ہے کہ ان کو تکلیف پہنچائے اور یا انکے ساتھ نیک رویہ اختیار کرے ؀

قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ

ذوالقرنین نے کہا ”جوان میں سے ظلم کریگا ہم اس کو سزا دینگے، پھر وہ اپنے رب کی طرف پلٹایا جائیگا اور وہ

عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ

اسے اور زیادہ سخت عذاب دے گا ﴿٨٧﴾ اور جوان میں سے ایمان لائیگا اور نیک عمل کرے گا، اس کے لئے

ۨالْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾

اچھی جزا ہے اور ہم اُس کو نرم احکام دیں گے ﴿٨٨﴾ پھر وہ ایک دوسری مہم کی طرف چل پڑا ﴿٨٩﴾

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ

یہاں تک کہ سورج کے طلوع ہونے کی حد تک جا پہنچا۔ وہاں اُس نے دیکھا کہ سورج ایک ایسی قوم پر طلوع

لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾ كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾

ہو رہا ہے جس کیلئے ہم نے کوئی پردہ نہیں بنایا تھا ﴿٩٠﴾ واقعہ یہی تھا اور ذوالقرنین کے پاس جو کچھ تھا اُسے ہم جانتے تھے ﴿٩١﴾

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ

پھر وہ ایک اور راہ پر چل پڑا ﴿٩٢﴾ یہاں تک کہ جب دو پہاڑوں کے درمیان پہنچا تو اُسے اُن کے پاس ایک

دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ

قوم ملی جو مشکل ہی سے کوئی بات سمجھتی تھی ﴿٩٣﴾ اُن لوگوں نے کہا ”اے ذوالقرنین!

اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ

یاجوج اور ماجوج نے اس سرزمین میں فساد پھیلا رکھا ہے تو کیا ہم آپ کو اس کام کیلئے چندہ اکٹھا کر دیں کہ

لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۹۴ قَالَ مَا مَكَّنِّيْ

آپ ہمارے اور اُنکے درمیان ایک دیوار چُن دیں؟ ۹۴ اُس نے کہا جو کچھ میرے رب نے مجھے مال دے رکھا

فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۹۵ ۙ

ہے وہ بہت ہے۔ تم جسمانی قوت سے میری مدد کرو۔ میں تمہارے اور اُنکے درمیان بند بنائے دیتا ہوں ۹۵ ۙ

اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ۭ

مجھے لوہے کی چادریں لادو۔ آخر جب دونوں پہاڑوں کے درمیان خلا کو اُس نے برابر کر دیا تو کہا کہ اب آگ دہکاؤ'

حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ۹۶ ۭ

حتیٰ کہ جب اس آہنی دیوار کو بالکل سرخ کر دیا تو کہا اب میرے پاس لاؤ کہ میں پگھلا ہوا تانبا انڈیل دوں ۹۶ ۭ

فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ۹۷ قَالَ

(یہ بند ایسا تھا کہ) یا جوج ماجوج اس پر نہ تو چڑھ سکتے تھے اور نہ اس میں نقب لگا سکتے تھے ۹۷ ذوالقرنین نے کہا

هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّاۗءَ ۚ

یہ میرے رب کی رحمت ہے مگر جب میرے رب کے وعدے کا وقت آئے گا تو وہ اس کو پیوند خاک کر دے گا

وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ۹۸ ۭ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَىِٕذٍ يَّمُوْجُ

اور میرے رب کا وعدہ برحق ہے ۹۸ ۭ اور اُس روز ہم لوگوں کو چھوڑ دیں گے کہ ایک دوسرے سے گتھم گتھا ہو جائیں

فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ۹۹ ۙ

اور صور پھونکا جائے گا اور پھر ہم سب انسانوں کو ایک ساتھ جمع کریں گے ۹۹ ۙ

وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ۙ﴿١٠٠﴾ الَّذِيْنَ كَانَتْ

اور وہ دن ہوگا جب ہم جہنم کو کافروں کے سامنے لائیں گے ﴿١٠٠﴾ ان کافروں کے سامنے

اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾

جو میری نصیحت کی طرف سے اندھے بنے ہوئے تھے اور کچھ سننے کے لئے تیار ہی نہ تھے ﴿١٠١﴾

اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ

تو کیا وہ لوگ یہ خیال رکھتے ہیں جنھوں نے کفر اختیار کیا ہے کہ مجھے چھوڑ کر میرے بندوں کو اپنا کارساز بنالیں گے؟

اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ

ہم نے ایسے کافروں کی ضیافت کے لئے جہنم تیار کر رکھی ہے ﴿١٠٢﴾ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان سے کہئے، کیا ہم آپ کو

بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ

بتائیں کہ اپنے اعمال میں سب سے زیادہ ناکام و نامراد لوگ کون ہیں ﴿١٠٣﴾ وہ لوگ کہ جن کی ساری سعی اور جدوجہد

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾

دنیا کی زندگی میں راہِ راست سے بھٹکی رہی اور وہ سمجھتے رہے کہ وہ سب کچھ ٹھیک کر رہے ہیں ﴿١٠٤﴾

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَاۗىِٕهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ

یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب کی آیات اور اس کی ملاقات کو ماننے سے انکار کیا۔ لہٰذا انکے سارے

فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَاۗؤُهُمْ جَهَنَّمُ

اعمال ضائع ہو گئے اور قیامت کے روز ہم انہیں کوئی وزن نہ دیں گے ﴿١٠٥﴾ ان کی جزا جہنم ہے

بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾

اُس کفر کے بدلے جو وہ میری آیات اور میرے رسولوں کے ساتھ مذاق کرتے رہے ﴿١٠٦﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ

البتہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے، ان کی میزبانی کے لئے فردوس کے

نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾

باغ ہوں گے ﴿١٠٧﴾ جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور کبھی اس جگہ سے نکل کر کہیں اور جانے کو ان کا جی نہ چاہے گا ﴿١٠٨﴾

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان سے کہہ دیجئے کہ اگر سمندر میرے رب کی باتیں لکھنے کے لئے روشنائی بن جائے تو وہ ختم

قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾

ہو جائے گا اس سے پہلے کہ میرے رب کی باتیں ختم ہوں بلکہ اگر اتنی ہی روشنائی اور لے آئیں (تو وہ بھی کفایت نہ کریگا) ﴿١٠٩﴾

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان سے کہیں کہ میں تو تم ہی جیسا ایک انسان ہوں (یہ فرق ہے کہ) میری طرف وحی

اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ

کی جاتی ہے کہ تمہارا الہ بس ایک ہی الہ ہے، پس جو کوئی اپنے رب کی ملاقات کی امید رکھتا ہو

فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾ ع ١٢ ٣

اسے چاہئے کہ نیک عمل کرے اور بندگی میں اپنے رب کے ساتھ کسی اور کو شریک نہ کرے ﴿١١٠﴾

٣٦۔ سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ٨٣
رُكُوْعَاتُهَا ٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰسٓ ۚ ١ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۙ ٢ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ ٣

یٰسٓ ١ قسم ہے قرآن حکیم کی ٢ بیشک آپ رسولوں میں سے ہیں ٣

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ؕ ٤ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۙ ٥

سیدھے راستہ پر ہیں ٤ غالب اور رحیم ہستی کا نازل کردہ ہے ٥

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ٦

تاکہ آپ اس قوم کو خبردار کریں جس کے باپ دادا خبردار نہ کئے گئے تھے اس لئے وہ غافل ہیں ٦

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ٧

تحقیق ان میں سے اکثر لوگ فیصلہ عذاب کے مستحق ہو چکے ہیں اسی لئے وہ ایمان نہ لائیں گے ٧

اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ

بیشک ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں جن سے وہ ٹھوڑیوں تک جکڑے گئے ہیں اسی لئے وہ

مُّقْمَحُوْنَ ٨ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا

سر اٹھائے کھڑے ہیں ٨ اور ہم نے ایک دیوار ان کے آگے کھڑی کر دی ہے

وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ٩

اور ایک دیوار ان کے پیچھے، پھر ہم نے انہیں ڈھانپ دیا ہے، اب انہیں کچھ نہیں سوجھتا ٩

وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾

ان کے لئے یکساں ہے، آپ انہیں خبردار کریں یا نہ کریں وہ ایمان نہیں لائیں گے ⑩

اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ

تم تو اسی شخص کو خبردار کر سکتے ہو جو نصیحت کی پیروی کرے اور بن دیکھے اللہ سے ڈرے، پس آپ اسے خوشخبری

بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿١١﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا

دے دیں بخشش اور اچھے اجر کی ⑪ ہم یقیناً مردوں کو زندہ کرتے ہیں، ہم ان کے اعمال اور ان کے

وَاٰثَارَهُمْ ۗ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٢﴾

نشانات لکھتے ہیں (جو وہ چھوڑ گئے) اور ہر چیز کو ہم نے ایک کھلی کتاب میں درج کر رکھا ہے ⑫

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٣﴾

انہیں مثال کے طور پر بستی والوں کا قصہ سناؤ جب ان کے پاس رسول آئے ⑬

اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ

جب ہم نے ان کی طرف دو رسول بھیجے تو انہوں نے دونوں کو جھٹلا دیا، پھر ہم نے تیسرے سے تقویت دی

فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿١٤﴾ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ

پس انہوں نے کہا بیشک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں ⑭ وہ بولے تم محض ہم جیسے آدمی ہو،

وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿١٥﴾

اور اللہ نے کچھ بھی نہیں نازل کیا تم محض جھوٹ بولتے ہو ⑮

وقف غفران

وقف لازم

قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ

رسولوں نے کہا ہمارا رب جانتا ہے، بیشک ہم تمہاری طرف رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں ﴿۱۶﴾ اور ہم پر صاف صاف

الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ

پہنچا دینے کے سوا کوئی ذمہ داری نہیں ہے ﴿۱۷﴾ بستی والے کہنے لگے ہم تمہیں فال بد سمجھتے ہیں اگر تم باز نہ آئے

وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ

تو ہم تمہیں سنگسار کر دیں گے اور ہم سے تم بڑی دردناک سزا پاؤ گے ﴿۱۸﴾ رسولوں نے کہا تمہاری نحوست تمہارے

اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾

ساتھ ہے، کیا تمہیں اگر نصیحت کی جائے (تو اسے تم نحوست سمجھو گے) بلکہ تم حد سے گزرے ہوئے لوگ ہو ﴿۱۹﴾

وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا

(اتنے میں) شہر کے پرلے سرے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا اور یوں کہا اے میری قوم! تم

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾

رسولوں کی پیروی کرو ﴿۲۰﴾ تم ان کی پیروی کرو جو تم سے کوئی اجر نہیں مانگتے اور وہ ہدایت یافتہ ہیں ﴿۲۱﴾

وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ

آخر کیوں نہ میں اس ہستی کی بندگی کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ﴿۲۲﴾ کیا میں

دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ

اس کے سوا ایسے معبود بنا لوں؟ اگر رحمٰن مجھے نقصان پہنچانا چاہے تو نہ ان کی سفارش میرے کام آئے گی

شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿٢٣﴾ اِنِّيْۤ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾ اِنِّيْۤ اٰمَنْتُ

اور نہ وہ مجھے چھڑا سکیں گے ﴿٢٣﴾ بیشک میں اس وقت کھلی گمراہی میں ہوں گا ﴿٢٤﴾ بیشک میں تمہارے پروردگار

بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿٢٥﴾ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۭ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ

پر ایمان لایا پس تم میری بات مانو ﴿٢٥﴾ ارشاد ہوا تو جنت میں داخل ہوجا، اس نے کہا اے کاش! میری قوم اس

يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٧﴾

بات کو جانتی کہ ﴿٢٦﴾ مجھے کس چیز کی بدولت بخش دیا میرے رب نے اور اُسنے مجھے باعزت لوگوں میں سے بنایا ﴿٢٧﴾

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰي قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَمَا

اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر آسمان سے (فرشتوں کا) کوئی لشکر نہیں اتارا اور نہ ہم

كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾

اتارنے والے تھے ﴿٢٨﴾ (ان کی سزا) نہ تھی مگر ایک چنگھاڑ، پس وہ اچانک بجھ کر رہ گئے ﴿٢٩﴾

يٰحَسْرَةً عَلَي الْعِبَادِ ڱ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٠﴾ وقف غفران ١٢

ہائے حسرت بندوں پر! کہ ان کے پاس جو رسول بھی آیا اس کا وہ مذاق ہی اڑاتے رہے ﴿٣٠﴾

اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾

کیا انہوں نے نہیں دیکھا؟ ہم ان سے قبل کتنی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں کہ وہ اُنکی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے ﴿٣١﴾

وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ ع ٢

اور سب کے سب ہمارے روبرو حاضر کئے جائیں گے ﴿٣٢﴾ اِن لوگوں کے لئے بے جان زمین ایک نشانی ہے۔

الْمَيْتَةُ ۚ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا

ہم نے اسے زندہ کیا اور ہم نے اس سے اناج نکالا، جسے یہ کھاتے ہیں ﴿٣٣﴾ اور ہم نے

فِيهَا جَنَّاتٍ مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ﴿٣٤﴾

اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغات بنائے اور ہم نے اس میں چشمے جاری کئے ﴿٣٤﴾

لِيَأْكُلُوا مِن ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٣٥﴾

تاکہ وہ اس کے پھل کھائیں اور اسے ان کے ہاتھوں نے نہیں بنایا، تو کیا وہ شکر نہ کریں گے؟ ﴿٣٥﴾

سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ

پاک ہے وہ ذات جس نے ہر چیز کے جوڑے پیدا کئے خواہ وہ زمین کی نباتات میں سے ہوں یا خود ان کی

أَنفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾ وَآيَةٌ لَّهُمُ اللَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ

اپنی جنس میں سے اور ان میں سے جنہیں وہ نہیں جانتے ﴿٣٦﴾ اور ان کیلئے رات ایک نشانی ہے، ہم اِس کے اوپر

فَإِذَا هُم مُّظْلِمُونَ ﴿٣٧﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ

سے دِن ہٹا دیتے ہیں تو اُن پر اندھیرا چھا جاتا ہے ﴿٣٧﴾ اور سورج اپنے مقررہ راستہ پر چلتا رہتا ہے، یہ زبردست

الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٣٨﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ

علیم ہستی کا مقرر کیا ہوا ہے ﴿٣٨﴾ اور چاند کے لئے ہم نے منزلیں مقرر کیں یہاں تک کہ وہ کھجور کی پرانی شاخ

الْقَدِيمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ يَنبَغِي لَهَا أَن تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ

کی طرح ہو جاتا ہے ﴿٣٩﴾ نہ سورج کی مجال کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات کی مجال کہ دن سے پہلے آسکے

سَابِقُ النَّهَارِ ۚ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٤٠﴾ وَآيَةٌ لَّهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا

اور سب ایک ایک فلک میں تیر رہے ہیں ﴿۴۰﴾ اور ان کیلئے ایک نشانی یہ ہے کہ ہم نے ان کی نسل کو بھری ہوئی

ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿٤١﴾ وَخَلَقْنَا لَهُم مِّن مِّثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ﴿٤٢﴾

کشتی میں سوار کیا ﴿۴۱﴾ اور ہم نے ان کے لئے ویسی ہی چیزیں اور پیدا کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں ﴿۴۲﴾

وَإِن نَّشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنقَذُونَ ﴿٤٣﴾

اور اگر ہم چاہیں تو انہیں غرق کر دیں تو نہ کوئی ان کی فریاد سننے والا ہوگا اور نہ یہ کسی طرح بچائے جا سکیں گے ﴿۴۳﴾

إِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿٤٤﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا

بس ہماری رحمت ہی ہے جو ایک وقت معین تک فائدہ دیتی ہے ﴿۴۴﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم ڈرو

بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٤٥﴾ وَمَا تَأْتِيهِم مِّنْ

جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے شاید تم پر رحم کیا جائے ﴿۴۵﴾ اور ان کے پاس ان کے رب کی

آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٤٦﴾ وَإِذَا قِيلَ

نشانیوں میں سے کوئی نشانی نہیں آتی، مگر وہ اس سے اعراض کر جاتے ہیں ﴿۴۶﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ

لَهُمْ أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا

جو اللہ نے تمہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرو تو یہ لوگ جنھوں نے کفر کیا ہے ان لوگوں سے جو ایمان لائے

أَنُطْعِمُ مَن لَّوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٤٧﴾

ہیں کہتے ہیں، کیا ہم اسے کھلائیں جسے اگر اللہ چاہتا تو اسے خود کھلا دیتا، تم تو صرف کھلی گمراہی میں ہو ﴿۴۷﴾

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ

اور کافر کہتے ہیں کہ یہ قیامت کی دھمکی کا وعدہ آخر کب پورا ہوگا؟ بتاؤ اگر تم سچے ہو ﴿٤٨﴾ وہ انتظار نہیں کر رہے ہیں،

اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

مگر ایک چنگھاڑ کی، جو انہیں آ پکڑے گی اور وہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے ﴿٤٩﴾ پھر نہ وہ وصیت کر سکیں گے اور

ع ٣

تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ

نہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ سکیں گے ﴿٥٠﴾ اور پھر ایک صور پھونکا جائے گا تو وہ یکایک قبروں سے

مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ

نکل کر اپنے رب کی طرف دوڑیں گے ﴿٥١﴾ وہ کہیں گے اے وائے ہم پر! ہمیں کس نے ہماری

وقف لازم
وقف منزل
وقف غفران

مَّرْقَدِنَا هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾ اِنْ كَانَتْ

قبروں سے اُٹھا کھڑا کیا، یہ ہے وہ جو اللہ رحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور رسولوں نے سچ کہا تھا ﴿٥٢﴾ یہ نہ ہوگی مگر

اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ

ایک چنگھاڑ، پس یکایک وہ سب ہمارے سامنے حاضر کئے جائیں گے ﴿٥٣﴾ پس آج کسی جان پر

لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ

بھی ظلم نہ کیا جائے گا اور تمہیں ویسا ہی بدلہ دیا جائے گا جیسے تم عمل کرتے رہے تھے ﴿٥٤﴾ بے شک آج

الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِىْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِىْ ظِلٰلٍ عَلَى

اہل جنت مزے کرنے میں مشغول ہیں ﴿٥٥﴾ وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے

عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾ ج

(بیٹھے) ہوں گے ﴿٥٦﴾ ان کیلئے وہاں ہر قسم کے لذیذ پھل اور جو وہ چاہیں گے ان کیلئے (موجود ہوگا) ﴿٥٧﴾

سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾

رب رحیم کی طرف سے سلام کہا جائے گا ﴿٥٨﴾ اور اے مجرمو! آج تم چھٹ کر الگ ہو جاؤ ﴿٥٩﴾

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ج اِنَّهٗ لَكُمْ

اے اولادِ آدم! کیا میں نے تمہاری طرف حکم نہیں بھیجا تھا کہ تم عبادت نہ کرنا شیطان کی، بیشک وہ تمہارا

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾ لا وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ط هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ

کھلا دشمن ہے ﴿٦٠﴾ اور یہ کہ تم میری عبادت کرنا، یہی سیدھا راستہ ہے ﴿٦١﴾ (مگر اس کے باوجود) اس نے

اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ط اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ

تم میں سے گروہ کثیر کو گمراہ کر دیا سو کیا تم عقل نہیں رکھتے تھے؟ ﴿٦٢﴾ یہ ہے وہ جہنم جس کا تم سے

الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾ اَلْيَوْمَ

وعدہ کیا گیا تھا ﴿٦٣﴾ تم جو کفر کرتے تھے اس کے بدلے آج اس میں داخل ہو جاؤ ﴿٦٤﴾ آج ہم ان کے

نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا

منہ پر مہر لگا دیں گے اور ہم سے ان کے ہاتھ بولیں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے کہ دنیا میں کیا

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ

کمائی کرتے رہے ہیں ﴿٦٥﴾ اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھیں بے نور کر دیتے پھر وہ راستہ کی طرف دوڑتے تو

وقف غفران ١٣

فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ٦٦ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا

کہاں انہیں راستہ دکھائی دیتا ٦٦ اور اگر ہم چاہتے تو انہیں ان کی جگہ پر ہی مسخ کر دیتے کہ یہ نہ آگے چل سکتے

مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ٦٧ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا

نہ پیچھے پلٹ سکتے ٦٧ اور جس شخص کو ہم لمبی عمر دیتے ہیں اس کی ساخت کو ہم اُلٹ ہی دیتے ہیں تو کیا وہ کام

يَعْقِلُوْنَ ٦٨ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ

نہیں لیتے عقل سے؟ ٦٨ اور ہم نے اس (نبی) کو شعر نہیں سکھایا اور نہ شاعری اس کو زیب ہی دیتی ہے، یہ تو

وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ٦٩ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى

ایک نصیحت ہے اور واضح قرآن مجید ٦٩ تاکہ آپ ﷺ اس کو ڈرائیں جو زندہ ہو اور حجت ثابت ہو جائے

الْكٰفِرِيْنَ ٧٠ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا

کافروں پر ٧٠ یا کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم نے اپنے ہاتھوں کی بنائی ہوئی چیزوں میں سے ان کیلئے مویشی پیدا

فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ٧١ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ

کئے اور اب وہ ان کے مالک ہیں ٧١ اور ہم نے انہیں اس طرح ان کے بس میں کر دیا ہے کہ ان میں سے کسی

وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ٧٢ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۭ

پر یہ سوار ہوتے ہیں اور کسی کا یہ گوشت کھاتے ہیں ٧٢ اور ان کے اندر ان کیلئے طرح طرح کے فوائد اور مشروبات

اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ٧٣ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ٧٤

ہیں پھر وہ شکر نہیں کرتے؟ ٧٣ اور انہوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لئے شائد وہ مدد کئے جائیں ٧٤

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُندٌ مُّحْضَرُونَ ۝٧٥

وہ ان کی مدد نہیں کر سکتے اور اُلٹے وہ ان کے لئے حاضر باش لشکر بنے ہوئے ہیں ۝٧٥

فَلَا يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝٧٦

پس آپ ﷺ کو ان کی بات رنجیدہ نہ کرے، بیشک ہم ان کی چھپی اور کھلی سب باتوں کو جانتے ہیں ۝٧٦

أَوَلَمْ يَرَ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ۝٧٧

کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اس کو نطفہ سے پیدا کیا؟ پھر وہ صریح جھگڑالو بن کر کھڑا ہو گیا ۝٧٧

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ۖ قَالَ مَن يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ

اور وہ ہم پر مثالیں چسپاں کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا۔ کہنے لگا کون ہڈیوں کو زندہ کرے گا؟

رَمِيمٌ ۝٧٨ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ

جبکہ وہ بوسیدہ ہو چکی ہوں گی ۝٧٨ آپ ﷺ فرمادیں اسے وہ زندہ کرے گا جس نے اسے پہلی بار پیدا کیا

عَلِيمٌ ۝٧٩ الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنتُم

اور وہ ہر طرح سے پیدا کرنا جانتا ہے ۝٧٩ جس نے تمہارے لئے سبز درخت سے آگ پیدا کی، پس اب تم

مِّنْهُ تُوقِدُونَ ۝٨٠ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍ

اس سے آگ جلاتے ہو ۝٨٠ وہ جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو، کیا وہ اس پر قادر نہیں کہ ان جیسے اور

عَلَىٰ أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُم ۚ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ۝٨١ إِنَّمَا أَمْرُهُ

پیدا کرے۔ ہاں! کیوں نہیں وہ بڑا پیدا کرنے والا، خوب جاننے والا ہے ۝٨١ اس کا کام تو یہ ہے کہ

وقف لازم

وقف غفران ۱۲

إِذَآ أَرَادَ شَيْـًٔا أَن يَقُولَ لَهُۥ كُن فَيَكُونُ ﴿۸۲﴾

وہ کسی شے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ اس کو کہتا ہے "ہوجا" تو وہ ہوجاتی ہے ﴿۸۲﴾

فَسُبْحَٰنَ ٱلَّذِى بِيَدِهِۦ مَلَكُوتُ كُلِّ شَىْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۸۳﴾

سو پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہر شے کی بادشاہت ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۸۳﴾

آیاتها ۷۸ — ۵۵۔ سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ — رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ٱلرَّحْمَٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ ٱلْقُرْءَانَ ﴿۲﴾ خَلَقَ ٱلْإِنسَٰنَ ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ ٱلْبَيَانَ ﴿۴﴾

رحمٰن (اللہ) نے ﴿۱﴾ اس قرآن کی تعلیم دی ہے ﴿۲﴾ اسی نے انسان کو پیدا کیا ﴿۳﴾ اور اسے بولنا سکھایا ﴿۴﴾

ٱلشَّمْسُ وَٱلْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿۵﴾ وَٱلنَّجْمُ وَٱلشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ﴿۶﴾ وَٱلسَّمَآءَ

سورج اور چاند ایک حساب کے پابند ہیں ﴿۵﴾ اور تارے اور درخت سب سجدہ ریز ہیں ﴿۶﴾ آسمان کو

رَفَعَهَا وَوَضَعَ ٱلْمِيزَانَ ﴿۷﴾ أَلَّا تَطْغَوْا۟ فِى ٱلْمِيزَانِ ﴿۸﴾ وَأَقِيمُوا۟

اس نے بلند کیا اور میزان قائم کردی ﴿۷﴾ اس کا تقاضا یہ ہے کہ تم میزان میں خلل نہ ڈالو ﴿۸﴾ اور انصاف کیساتھ

ٱلْوَزْنَ بِٱلْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا۟ ٱلْمِيزَانَ ﴿۹﴾ وَٱلْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ﴿۱۰﴾

ٹھیک ٹھیک تولو اور ترازو میں ڈنڈی نہ مارو ﴿۹﴾ زمین کو اس نے سب مخلوقات کے لئے بنایا ﴿۱۰﴾

فِيهَا فَٰكِهَةٌ وَٱلنَّخْلُ ذَاتُ ٱلْأَكْمَامِ ﴿۱۱﴾

اس میں ہر طرح کے لذیذ پھل ہیں اور کھجور کے درخت، جنکے پھل غلافوں میں لپٹے ہوئے ہیں ﴿۱۱﴾

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٣﴾

اور غلہ جو بھس والا ہوتا ہے اور خوشبودار پھول ﴿١٢﴾ پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿١٣﴾

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ

انسان کو اس نے ٹھیکری کی طرح سوکھے گارے سے پیدا کیا ﴿١٤﴾ اور جن کو آگ کے

مَارِجٍ مِنْ نَارٍ ﴿١٥﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٦﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ

شعلے سے پیدا کیا ﴿١٥﴾ پس اے جن وانس تم اپنے رب کی کن کن عجائب قدرت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿١٦﴾ دونوں مشرق

وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٨﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ

اور دونوں مغرب، سب کا رب وہی ہے ﴿١٧﴾ اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿١٨﴾ دو سمندروں کو اس

يَلْتَقِيَانِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ ﴿٢٠﴾

نے چھوڑ دیا کہ باہم مل جائیں ﴿١٩﴾ پھر بھی انکے درمیان ایک پردہ حائل ہے جس سے وہ تجاوز نہیں کرتے ﴿٢٠﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾

تم اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٢١﴾ ان سمندروں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں ﴿٢٢﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢٣﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَآتُ فِي الْبَحْرِ

تم اپنے رب کے کن کن کمالات کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٢٣﴾ اور یہ جہاز اسی کے ہیں جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح اونچے

النصف

كَالْأَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا

اٹھے ہوئے ہیں ﴿٢٤﴾ تم اپنے رب کے کن کن احسانات کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٢٥﴾ ہر چیز جو اس زمین پر ہے

فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّيَبۡقٰى وَجۡهُ رَبِّكَ ذُو الۡجَلٰلِ وَالۡاِكۡرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ

فنا ہو جانے والی ہے ﴿٢٦﴾ اور صرف تیرے رب کی جلیل و کریم ذات ہی باقی رہنے والی ہے ﴿٢٧﴾ تم اپنے رب کے

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ يَسۡـَٔلُهٗ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ كُلَّ يَوۡمٍ

کن کن کمالات کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٢٨﴾ زمین اور آسمانوں میں جو بھی ہیں سب اپنی حاجتیں اسی سے مانگ رہے ہیں

هُوَ فِىۡ شَاۡنٍ ﴿٢٩﴾ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾ سَنَفۡرُغُ لَـكُمۡ

ہر آن وہ نئی شان میں ہے ﴿٢٩﴾ تم اپنے رب کی کن کن صفات کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٣٠﴾ اے زمین کے بوجھو! عنقریب

اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾

ہم تم سے باز پرس کرنے کیلئے فارغ ہوئے جاتے ہیں ﴿٣١﴾ تم اپنے رب کے کن کن احسانات کو جھٹلاتے ہو؟ ﴿٣٢﴾

يٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ اِنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ اَنۡ تَنۡفُذُوۡا مِنۡ اَقۡطَارِ

اے گروہ جن و انس! اگر تم زمین اور آسمانوں کی سرحدوں سے نکل کر بھاگ سکتے ہو تو بھاگ جاؤ،

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ فَانۡفُذُوۡا ؕ لَا تَنۡفُذُوۡنَ اِلَّا بِسُلۡطٰنٍ ﴿٣٣﴾ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ

تم نہیں بھاگ سکتے، مگر زور لگا کر ﴿٣٣﴾ اپنے رب کی کن کن

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾ يُرۡسَلُ عَلَيۡكُمَا شُوَاظٌ مِّنۡ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا

قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٣٤﴾ (بھاگنے کی کوشش کرو گے تو) تم پر آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا جس کا تم

تَنۡتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾ فَاِذَا انۡشَقَّتِ السَّمَاۤءُ

مقابلہ نہ کر سکو گے ﴿٣٥﴾ تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کا انکار کرو گے؟ ﴿٣٦﴾ پھر جب آسمان پھٹے گا

فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝٣٧ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝٣٨ فَيَوْمَئِذٍ

اور لال چمڑے کی طرح سرخ ہو جائے گا ۳۷ تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۳۸ اس روز کسی

لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ ۝٣٩ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝٤٠

انسان اور کسی جن سے اس کا گناہ نہیں پوچھا جائے گا ۳۹ تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۴۰

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ۝٤١

مجرم وہاں اپنے چہروں سے پہچان لئے جائیں گے اور انہیں پیشانی کے بال اور پاؤں سے پکڑ پکڑ کر گھسیٹا جائے گا ۴۱

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝٤٢ هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا

تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۴۲ یہ وہی جہنم ہے جس کو مجرمین جھوٹ قرار دیا

الْمُجْرِمُونَ ۝٤٣ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ آنٍ ۝٤٤ فَبِأَيِّ آلَاءِ

کرتے تھے ۴۳ اسی جہنم اور کھولتے ہوئے پانی کے درمیان وہ گردش کرتے رہیں گے ۴۴ اپنے رب کی کن کن

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝٤٥ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ ۝٤٦

قدرتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟ ۴۵ اور ہر شخص کیلئے جو اپنے رب کے حضور پیش ہونے کا خوف رکھتا ہو، دو باغ ہیں ۴۶

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝٤٧ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ۝٤٨ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۴۷ ہری بھری ڈالیوں سے بھرپور ۴۸ تم اپنے رب کی کن کن

تُكَذِّبَانِ ۝٤٩ فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ ۝٥٠ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝٥١

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۴۹ دونوں باغوں میں دو چشمے رواں ۵۰ تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵۱

وقف لازم

ع ۲

فِيهِمَا مِن كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ ﴿٥٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٣﴾

دونوں باغوں میں ہر پھل کی دو قسمیں ﴿٥٢﴾ تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٥٣﴾

مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ ۚ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ

جنتی لوگ ایسے فرشوں پر تکیے لگا کر بیٹھیں گے جن کے استر دبیز ریشم کے ہونگے اور باغوں کے پھل جھکے

دَانٍ ﴿٥٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٥﴾ فِيهِنَّ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ

ہوئے ہونگے ﴿٥٤﴾ اپنے رب کے کن کن انعامات کو تم جھٹلاؤ گے؟ ﴿٥٥﴾ ان نعمتوں کے درمیان شرمیلی نگاہوں

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ﴿٥٦﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٧﴾

والیاں ہوں گی جنہیں ان جنتیوں سے پہلے کبھی کسی انسان یا جن نے نہ چھوا ہوگا ﴿٥٦﴾ اپنے رب کے کن کن انعامات کو تم جھٹلاؤ گے؟ ﴿٥٧﴾

كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٩﴾

ایسی خوبصورت جیسے ہیرے اور موتی ﴿٥٨﴾ اپنے رب کے کن کن انعامات کو تم جھٹلاؤ گے؟ ﴿٥٩﴾

هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ﴿٦٠﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦١﴾

نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا اور کیا ہوسکتا ہے ﴿٦٠﴾ اپنے رب کے کن کن اوصاف حمیدہ کا تم انکار کرو گے؟ ﴿٦١﴾

وَمِن دُونِهِمَا جَنَّتَانِ ﴿٦٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٣﴾ مُدْهَامَّتَانِ ﴿٦٤﴾

اور ان دو باغوں کے علاوہ دو باغ اور ہوں گے ﴿٦٢﴾ اپنے رب کے کن کن انعامات کو تم جھٹلاؤ گے؟ ﴿٦٣﴾ گھنے اور سرسبز وشاداب باغ ﴿٦٤﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٥﴾ فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ ﴿٦٦﴾

اپنے رب کے کن کن انعامات کو تم جھٹلاؤ گے؟ ﴿٦٥﴾ دونوں باغوں میں دو چشمے فواروں کی طرح ابلتے ہوئے ﴿٦٦﴾

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّ نَخْلٌ وَّ رُمَّانٌ ﴿٦٨﴾

اے جن وانس! اپنے رب کے کن کن انعامات کو تم جھٹلاؤ گے؟ ﴿٦٧﴾ ان میں بکثرت پھل اور کھجوریں اور انار ہیں ﴿٦٨﴾

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾

اپنے رب کے کن کن انعامات کو تم جھٹلاؤ گے؟ ﴿٦٩﴾ ان نعمتوں کے درمیان خوب سیرت اور خوبصورت بیویاں ﴿٧٠﴾

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ

اپنے رب کے کن کن انعامات کو تم جھٹلاؤ گے؟ ﴿٧١﴾ خیموں میں ٹھہرائی ہوئی حوریں ﴿٧٢﴾ اپنے رب کے کن کن

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾

انعامات کو تم جھٹلاؤ گے؟ ﴿٧٣﴾ ان جنتیوں سے پہلے کبھی کسی انسان یا جن نے ان کو نہ چھوا ہوگا ﴿٧٤﴾

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّ

اپنے رب کے کن کن انعامات کو تم جھٹلاؤ گے؟ ﴿٧٥﴾ وہ جنتی سبز قالینوں اور نفیس و نادر فرشوں پر تکیے لگا کر

عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾

بیٹھے ہوں گے ﴿٧٦﴾ اپنے رب کے کن کن انعامات کو تم جھٹلاؤ گے؟ ﴿٧٧﴾

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾

بڑی برکت والا ہے تیرے رب جلیل و کریم کا نام ﴿٧٨﴾

آیاتُها ٩٦

٥٦۔ سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ

رُکُوعَاتُها ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وقف لازم

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿٣﴾

جب وہ ہونے والا واقعہ پیش آئے گا ① تو کوئی اسکے وقوع کو جھٹلانے والا نہ ہوگا ② وہ تہہ وبالا کردینے والی آفت ہوگی ③

اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿٤﴾ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿٥﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً

جب زمین ہلا ڈالی جائے گی ④ اور پہاڑ اس طرح ریزہ ریزہ کردیئے جائینگے ⑤ کہ پراگندہ غبار بن کر رہ

مُّنْۢبَثًّا ﴿٦﴾ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿٧﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ

جائینگے ⑥ تم اس وقت تین گروہوں میں تقسیم ہوجاؤ گے ⑦ دائیں بازو والے، سو دائیں بازو والوں کی خوش نصیبی

الْمَيْمَنَةِ ﴿٨﴾ وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿٩﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ

کا کیا کہنا ⑧ اور بائیں بازو والے تو بائیں بازو والوں کی بدنصیبی کا کیا ٹھکانہ ⑨ اور سبقت لے جانیوالے تو

السّٰبِقُوْنَ ﴿١٠﴾ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿١١﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿١٢﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ

پھر آگے والے ہی ہیں ⑩ وہی تو مقرب لوگ ہیں ⑪ نعمت بھری جنتوں میں ہونگے ⑫ اگلوں میں سے بہت

الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٤﴾ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿١٥﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ

ہوں گے ⑬ اور پچھلوں میں سے کم ⑭ مرصع تختوں پر ⑮ تکیے لگائے آمنے سامنے

عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿١٦﴾ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿١٧﴾ بِاَكْوَابٍ

بیٹھیں گے ⑯ دوڑتے پھرتے ہونگے انکی مجلسوں میں اَبدی لڑکے ⑰ پیالے اور جگ اور ساغر لیے ہوئے

وَاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿١٨﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿١٩﴾

جو جاری چشمہ کی شراب سے لبریز ہونگے ﴿١٨﴾ جسے پی کر نہ ان کا سر چکرائے گا نہ انکی عقل میں فتور آئیگا ﴿١٩﴾

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢١﴾

اور وہ انکے سامنے لذیذ پھل پیش کرینگے کہ جن کو وہ پسند کریں ﴿٢٠﴾ اور پرندوں کے گوشت پیش کرینگے کہ جس پرندے کا چاہیں

وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿٢٢﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿٢٣﴾ جَزَآءً ۢ بِمَا كَانُوْا

استعمال کریں ﴿٢١﴾ خوبصورت موٹی آنکھوں والی حوریں ﴿٢٢﴾ (ایسی حسین) جیسے چھپا کر رکھے ہوئے موتی ﴿٢٣﴾ ان اعمال کی جزا

يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿٢٥﴾ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا

کے طور پر جو وہ کیا کرتے تھے ﴿٢٤﴾ وہاں وہ کوئی بیہودہ کلام یا گناہ کی بات نہ سنیں گے ﴿٢٥﴾ جو بات بھی ہوگی ٹھیک

سَلٰمًا ﴿٢٦﴾ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿٢٧﴾ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿٢٨﴾

ٹھیک ہوگی ﴿٢٦﴾ اور دائیں بازو والے دائیں بازو والوں کی خوش نصیبی کا کیا کہنا ﴿٢٧﴾ وہ کانٹوں کے بغیر بیریوں میں ﴿٢٨﴾

وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿٢٩﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿٣٠﴾ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿٣١﴾ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿٣٢﴾

اور تہہ بہ تہہ چڑھے ہوئے کیلوں ﴿٢٩﴾ اور دور تک پھیلی ہوئی چھاؤں ﴿٣٠﴾ اور ہر دم رواں پانی ﴿٣١﴾ اور بکثرت پھل ﴿٣٢﴾

لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿٣٣﴾ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿٣٤﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿٣٥﴾

جو بے روک ٹوک ملنے والے ہونگے ﴿٣٣﴾ اور اونچی نشست گاہوں میں ہونگے ﴿٣٤﴾ انکی بیویوں کو ہم نئے سرے سے پیدا کرینگے ﴿٣٥﴾

فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿٣٦﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿٣٧﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٣٨﴾ ع

اور انہیں باکرہ بنا دینگے ﴿٣٦﴾ اپنے شوہروں کی محبوب اور عمر میں ہم سن ﴿٣٧﴾ یہ کچھ دائیں بازو والوں کیلئے ہے ﴿٣٨﴾

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ

وہ اگلوں میں سے بھی بہت ہوں گے ﴿٣٩﴾ اور پچھلوں میں سے بھی بہت ﴿٤٠﴾ اور بائیں باوز والے' بائیں بازو

مَاۤ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿٤٢﴾ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿٤٣﴾

والوں کی بدنصیبی کا کیا پوچھنا ﴿٤١﴾ وہ لُو کی لپٹ اور کھولتے ہوئے پانی میں ﴿٤٢﴾ اور کالے دھوئیں کے سائے میں ہوں گے ﴿٤٣﴾

لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿٤٤﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿٤٥﴾

جو نہ ٹھنڈا ہوگا نہ آرام دہ ﴿٤٤﴾ یہ وہ لوگ ہوں گے جو اس انجام کو پہنچنے سے پہلے خوشحال تھے ﴿٤٥﴾

وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿٤٦﴾ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ

اور گناہ عظیم پر اصرار کرتے تھے ﴿٤٦﴾ کہتے تھے کیا جب ہم مر جائیں گے

اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿٤٧﴾

اور ہڈیاں اور مٹی ہو جائیں گے تو کیا پھر اُٹھا کھڑے کئے جائیں گے؟ ﴿٤٧﴾

اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٩﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ

اور کیا ہمارے باپ دادا بھی؟ ﴿٤٨﴾ اے نبی ﷺ ان لوگوں سے کہو یقیناً اگلے اور پچھلے ﴿٤٩﴾ ضرور جمع کئے جانے

اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿٥١﴾

والے ہیں سب ایک دن، جس کا وقت مقرر کیا جا چکا ہے ﴿٥٠﴾ پھر اے گمراہ اور جھٹلانے والو! ﴿٥١﴾

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿٥٢﴾ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٥٣﴾

تم تھوہر کے درخت کی غذا کھانے والے ہو ﴿٥٢﴾ اسی سے تم پیٹ بھرنے والے ہو ﴿٥٣﴾

فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿٥٤﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿٥٥﴾

اور اوپر سے کھولتا ہوا پانی پینے والے ہو ﴿٥٤﴾ پیاسے اونٹوں کی طرح پینے والے ہو ﴿٥٥﴾

هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿٥٧﴾

یہ ہے ان کی ضیافت کا سامان روز جزا میں ﴿٥٦﴾ ہم نے تمہیں پیدا کیا پھر کیوں تصدیق نہیں کرتے؟ ﴿٥٧﴾

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿٥٨﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٥٩﴾

کبھی تم نے غور کیا یہ نطفہ جو تم ڈالتے ہو ﴿٥٨﴾ کیا اس سے بچہ تم پیدا کرتے ہو یا اس کو پیدا کرنے والے ہم ہیں؟ ﴿٥٩﴾

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٦٠﴾

ہم نے تمہارے درمیان موت کو تقسیم کیا ہے اور ہم اس سے عاجز نہیں ہیں ﴿٦٠﴾

عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾

کہ تمہاری شکلیں بدل دیں اور کسی ایسی شکل میں تمہیں پیدا کر دیں جس کو تم نہیں جانتے ﴿٦١﴾

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾ اَفَرَءَيْتُمْ

اپنی پہلی پیدائش کو تو تم جانتے ہی ہو پھر کیوں سبق نہیں لیتے ﴿٦٢﴾ کبھی تم نے سوچا یہ

مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَوْ نَشَآءُ

بیج جو تم بوتے ہو ﴿٦٣﴾ ان سے کھیتیاں تم اُگاتے ہو یا ان کے اُگانے والے ہم ہیں؟ ﴿٦٤﴾ ہم چاہیں تو

لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾

ان کھیتیوں کو بھس بنا کر رکھ دیں اور تم طرح طرح کی باتیں بناتے رہ جاؤ ﴿٦٥﴾ کہ ہم پر تو اُلٹی چٹی پڑ گئی ﴿٦٦﴾

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾ ءَاَنْتُمْ

بلکہ ہم تو ہیں ہی بے نصیب ﴿٦٧﴾ کبھی تم نے آنکھ کھول کر غور کیا کہ یہ پانی جو تم پیتے ہو ﴿٦٨﴾ اسے تم نے

اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ

بادل سے برسایا ہے یا اس کے برسانے والے ہم ہیں ﴿٦٩﴾ ہم چاہیں تو اسے سخت کھاری بنا کر رکھ دیں پھر تم

اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ءَاَنْتُمْ

کیوں شکر گزار نہیں ہوتے؟ ﴿٧٠﴾ کبھی تم نے خیال کیا کہ یہ آگ جو تم سلگاتے ہو ﴿٧١﴾ کیا تم نے

اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً

اس کا درخت پیدا کیا ہے یا اس کے پیدا کرنے والے ہم ہیں ﴿٧٢﴾ ہم نے اس کو نصیحت کا ذریعہ اور مسافروں

ع ٢ ١٥ وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ

کے لئے سامان زیست بنایا ہے ﴿٧٣﴾ پس اے نبی ﷺ اپنے رب عظیم کے نام کی تسبیح کریں ﴿٧٤﴾ پس نہیں، میں

النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾

قسم کھاتا ہوں تاروں کے مواقع کی ﴿٧٥﴾ اگر تم سمجھو تو یہ بہت بڑی قسم ہے ﴿٧٦﴾ کہ یہ ایک بلند مرتبہ قرآن ہے ﴿٧٧﴾

فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ

ایک محفوظ کتاب میں (ثبت) ﴿٧٨﴾ جسے مطہرین (فرشتوں) کے سوا کوئی چھو نہیں سکتا ﴿٧٩﴾ یہ نازل کردہ ہے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُوْنَ

رب العالمین کا ﴿٨٠﴾ پھر کیا اس کلام کے ساتھ تم بے اعتنائی برتتے ہو ﴿٨١﴾ اور اس نعمت میں اپنا حصہ تم نے یہ

رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾ وَاَنْتُمْ

رکھا ہے کہ اسے جھٹلاتے ہو ﴿٨٢﴾ تو ایسا کیوں نہیں کہ جب جان حلق تک پہنچ جاتی ہے ﴿٨٣﴾ اور تم آنکھوں

حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾

سے دیکھ رہے ہوتے ہو ﴿٨٤﴾ اور ہم اس وقت تم سے زیادہ اس کے قریب ہوتے ہیں لیکن تم دیکھتے نہیں ﴿٨٥﴾

فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ

اگر تم کسی کے محکوم نہیں ہو ﴿٨٦﴾ تو تم اس کی جان کو واپس کیوں نہیں لوٹاتے اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ

سچے ہو ﴿٨٧﴾ پھر وہ مرنے والا اگر مقربین میں سے ہو ﴿٨٨﴾ تو اس کے لئے راحت اور خوشبودار پھول اور

وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾ فَسَلٰمٌ

نعمت بھری جنت ہے ﴿٨٩﴾ اور اگر وہ اصحاب یمین میں سے ہو ﴿٩٠﴾ تو اس کا استقبال یوں ہوتا ہے کہ سلام ہے

لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ

تجھے، تو دائیں بازو والوں میں سے ہے ﴿٩١﴾ اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہ لوگوں میں

الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾

سے ہو ﴿٩٢﴾ تو اس کی تواضع کے لئے کھولتا ہوا پانی ہے ﴿٩٣﴾ اور جہنم میں جھونکا جانا ہے ﴿٩٤﴾

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾ ركوع ٣

یہ سب کچھ قطعی حق ہے ﴿٩٥﴾ پس اے نبی ﷺ اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح کریں ﴿٩٦﴾

٣٢۔ سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ٣٠ — رُكُوْعَاتُهَا ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۝١ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٢ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

الف ل م ۝١ اس کتاب کا اتارنا بلاشبہ رب العالمین کی طرف سے ہے ۝٢ کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نبی ﷺ نے

افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ

اس کو خود گھڑ لیا ہے (نہیں) بلکہ یہ آپ کے رب کی طرف سے حق ہے تاکہ آپ اس قوم کو ڈرائیں جن کے

مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝٣ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا۔ شاید وہ ہدایت پا جائیں ۝٣ وہ اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور

الْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ

زمین کو اور ان ساری چیزوں کو جو ان کے درمیان ہیں 6 دنوں میں پیدا کیا اور پھر عرش پر جلوہ فرما ہوا، اس کے

مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝٤ يُدَبِّرُ

سوا نہ تمہارا کوئی حامی و مددگار ہے اور نہ کوئی سفارشی، پھر کیا تم کوئی سبق حاصل نہیں کرتے ۝٤ وہ آسمان سے زمین

الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ

تک معاملات کی تدبیر کرتا ہے اور اس تدبیر کی روداد اوپر اس کے حضور جاتی ہے ایک ایسے دن میں جسکی

مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝٥ ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

کی مقدار تمہارے شمار سے 1000 سال ہے ۝٥ وہی ہے ہر پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۙ﴿۶﴾ الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ

غالب اور مہربان ﴿۶﴾ جو چیز بھی اس نے بنائی، خوب ہی بنائی۔ اس نے انسان کی تخلیق کی ابتداء

الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ﴿۷﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿۸﴾

گارے سے کی ﴿۷﴾ پھر اس کی نسل ایک ایسے ست سے چلائی جو حقیر پانی کا ہے ﴿۸﴾

ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ

پھر اس کو درست کیا اور اس کے اندر اپنی روح پھونک دی، اور تم کو کان دیئے، آنکھیں دیں اور دل دیئے۔

وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۹﴾ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ

تم لوگ بہت کم شکر گزار ہوتے ہو ﴿۹﴾ اور یہ لوگ کہتے ہیں جب ہم مٹی میں رل مل چکے ہوں گے تو کیا ہم پھر نئے

ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ڛ بَلْ هُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۰﴾ قُلْ

سرے سے پیدا کیئے جائیں گے؟ اصل بات ہے کہ یہ اپنے رب کی ملاقات کے منکر ہیں ﴿۱۰﴾ آپ ان سے کہہ

يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾ ع ۱۴

دیجئے کہ موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر ہے تمہاری روح قبض کرلے گا پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿۱۱﴾

وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ رَبَّنَآ

کاش تم دیکھو، جب یہ مجرم سر جھکائے اپنے رب کے حضور کھڑے ہونگے اور کہہ رہے ہونگے' اے ہمارے رب

اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾

ہم نے خوب دیکھ لیا اور سن لیا، اب ہمیں واپس بھیج دے تاکہ ہم نیک عمل کریں اب ہمیں یقین آ گیا ہے ﴿۱۲﴾

وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ

(جواب میں ارشاد ہوگا) ''اگر ہم چاہتے تو پہلے ہی ہر نفس کو اس کی ہدایت دے دیتے مگر میری وہ بات پوری ہوگئی

لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٣﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا

جو میں نے کہی تھی کہ میں جہنم کو جنوں اور انسانوں، سب سے بھر دوں گا'' ﴿١٣﴾ پس اب اس بات کا مزہ چکھو جو

نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ

تم نے اس دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھا۔ اب ہم نے بھی تمہیں بھلا دیا ہے اور جو کچھ تم کرتے رہے اس کی پاداش

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا

میں اب دائمی عذاب کا مزہ چکھو ﴿١٤﴾ ہماری آیات پر تو وہ لوگ ایمان لائے ہیں جنہیں یہ آیات سنا کر جب نصیحت

سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۩ ﴿١٥﴾

السجدة

کی جاتی ہے تو سجدے میں گر جاتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے ﴿١٥﴾ السجدة

تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۡ

ان کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں وہ اپنے رب کو خوف اور امید سے پکارتے ہیں اور جو رزق ہم نے انہیں

وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿١٦﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ

دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿١٦﴾ کوئی شخص یہ نہیں جانتا کہ اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک کی کیا کچھ چیزیں ان

اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٧﴾ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ

کے لئے چھپا رکھی گئی ہیں، یہ ان کا بدلہ ہوگا جو وہ کیا کرتے تھے ﴿١٧﴾ کیا مومن ایسے ہی ہوتا ہے جیسے

وقف غفران

فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ۞﴿۱۸﴾ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ

فاسق؟ یہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے ﴿۱۸﴾ مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کئے ان کی قیام گاہ

جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۟ نُزُلًا ۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا

باغات ہوں گے، یہ ان کے اعمال کے صلہ میں ان کی مہمانی ہوگی ﴿۱۹﴾ اور جو نافرمان ہیں ان کا ٹھکانہ

فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا

دوزخ ہوگا، جب بھی وہ اس سے نکلنا چاہیں گے اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے

وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾

اور انہیں کہا جائے گا کہ اب اس آگ کے عذاب کا مزہ چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿۲۰﴾

وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ

ہم انہیں قیامت کے بڑے عذاب سے پہلے ہلکے عذاب کا مزہ بھی ضرور چکھائیں گے، شاید وہ اپنی روش سے

يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ

باز آجائیں ﴿۲۱﴾ اور اس شخص سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جسے اس کے پروردگار کی آیات سے نصیحت کی جائے پھر وہ

عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ ۲ ع ۱۵

اس سے منہ موڑ لے۔ ہم یقیناً ایسے مجرموں سے انتقام لے کر رہیں گے ﴿۲۲﴾ ع ہم ہی نے موسیٰؑ کو کتاب دی تھی

فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ﴿۲۳﴾

لہٰذا اے نبی ﷺ آپ کو اس کتاب کے ملنے میں شک میں نہ رہنا چاہیئے ہم نے اس کتاب کو بنی اسرائیل کیلئے ہدایت بنایا تھا ﴿۲۳﴾

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ۣؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا

اور ہم نے ان میں سے ایسے پیشوا بنا دیئے جو ہمارے حکم سے رہنمائی کرتے تھے جبکہ انہوں نے صبر کیا اور وہ ہماری

يُوْقِنُوْنَ ۝٢٤ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ

آیات پر یقین رکھتے تھے ۝٢٤ آپ کا رب قیامت کے دن یقیناً ان لوگوں میں ان باتوں کا فیصلہ کر دیگا جن میں

يَخْتَلِفُوْنَ ۝٢٥ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ

وہ اختلاف کرتے تھے ۝٢٥ کیا ان لوگوں کو اس بات نے ہدایت نہیں دی کہ ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی قومیں ہلاک

يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ۭ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ۝٢٦ اَوَلَمْ

کر دیں جن کے مسکنوں میں یہ چلتے پھرتے ہیں، ان میں بڑی نشانیاں ہیں کیا یہ سنتے نہیں؟ ۝٢٦ کیا انہوں نے

يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَاۗءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ

دیکھا نہیں کہ ہم پانی کو بنجر زمین کی طرف بہا لاتے ہیں جس سے ہم کھیتی پیدا کرتے ہیں تو اس سے انکے چوپائے

الثلثة

مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ۭ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ۝٢٧ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا

بھی کھاتے ہیں اور وہ خود بھی کھاتے ہیں پھر کیا یہ دیکھتے نہیں ؟ ۝٢٧ نیز کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ فیصلہ کب

الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٢٨ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

ہو گا ؟ ۝٢٨ کہیں کہ جب فیصلے کا دن ہو گا تو جن لوگوں نے کفر کیا ہے انہیں فیصلے کے دن ایمان لانا کچھ فائدہ نہ

اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝٢٩ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ۝٣٠ ع

دے گا اور نہ ہی انہیں کچھ مہلت دی جائے گی ۝٢٩ پس ان سے اعراض کریں اور انتظار کیجئے، یہ بھی منتظر ہیں ۝٣٠ ع

اٰيَاتُهَا ٣٠ | ٦٧۔ سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۙ ①

بڑی بابرکت ہے وہ ذات جسکے ہاتھ میں کائنات کی بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ①

الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ

جس نے موت اور زندگی کو اس لئے پیدا کیا کہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون اچھے عمل کرتا ہے اور وہ ہر چیز

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ ② الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ

پر غالب بھی ہے اور بخشنے والا بھی ② اسی نے سات آسمان تہہ بہ تہہ پیدا کئے۔ تم رحمان کی پیدا کردہ

مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ

چیزوں میں کوئی بے ربطی نہ دیکھو گے۔ ذرا پھر پلٹ کر (آسمان کی طرف) دیکھو کہیں

تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ③ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ

تمہیں کوئی خلل نظر آتا ہے؟ ③ پھر اسے بار بار دیکھو۔ تمہاری نگاہ تھک کر

الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ④ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ

ناکام پلٹ آئے گی ④ نیز ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں سے سجا دیا ہے اور انہیں شیاطین کو مار بھگانے کا

وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ⑤

ذریعہ بنا دیا ہے اور ان کے لئے ہم نے جہنم کا عذاب تیار کر رکھا ہے ⑤

وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٦﴾

اور جن لوگوں نے اپنے رب سے کفر کیا ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے ﴿٦﴾

إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ ﴿٧﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ

جب وہ اس میں ڈالے جائینگے تو اسکے دھاڑنے کی آواز سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی ﴿٧﴾ شدت غضب

مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ

سے پھٹی جاتی ہوگی، جب کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا، اسکے کارندے ان سے پوچھیں گے "کیا تمہارے

نَذِيرٌ ﴿٨﴾ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ

پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا؟ ﴿٨﴾ وہ کہیں گے، کیوں نہیں! ڈرانے والا تو ہمارے پاس آیا تھا مگر ہم نے

اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ﴿٩﴾ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا

اسے جھٹلا دیا، اور ہم نے کہا، اللہ نے تو کچھ نہیں اتارا، تم ہی بڑی گمراہی میں پڑے ہوئے ہو ﴿٩﴾ پھر کہیں گے

نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١٠﴾ فَاعْتَرَفُوا بِذَنْبِهِمْ

کاش ہم بات سن لیتے یا سمجھتے تو ہم آج اہل دوزخ میں شامل نہ ہوتے ﴿١٠﴾ تو وہ اپنے گناہ کا اعتراف کر لیں

فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١١﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ

گے، لعنت ہو اہل دوزخ پر ﴿١١﴾ جو لوگ بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں یقیناً ان کے لئے مغفرت

لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿١٢﴾ وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۖ إِنَّهُ

اور بہت بڑا اجر ہے ﴿١٢﴾ اور تم خواہ چپکے سے بات کرو یا اونچی آواز سے، وہ تو دلوں کے

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٣﴾ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ

راز تک جانتا ہے ﴿١٣﴾ بھلا وہ نہیں جانے گا جس نے سب کو پیدا کیا ہے؟ وہ تو باریک بین اور ہر چیز سے

الْخَبِيْرُ ﴿١٤﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا ع

باخبر ہے ﴿١٤﴾ وہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے تابع کر رکھا ہے، اس کی اطراف میں چلو پھرو اور اللہ کا رزق

وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿١٥﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ

کھاؤ اور اسی کی طرف تمہیں زندہ ہو کر جانا ہے ﴿١٥﴾ کیا تم اس سے بے خوف ہو کہ وہ جو آسمان میں ہے تمہیں

يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ۙ ﴿١٦﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ

زمین میں دھنسا دے پھر وہ یکایک لرزنے لگے ﴿١٦﴾ یا اس سے بے خوف ہو گئے ہو جو آسمان میں ہے کہ

اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿١٧﴾ وَلَقَدْ

وہ تم پر پتھراؤ کرنیوالی ہوا بھیج دے پھر فوراً تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ میری تنبیہ کیسی ہے؟ ﴿١٧﴾ ان سے پہلے

كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿١٨﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ

گزرے ہوئے لوگ بھی جھٹلا چکے ہیں پھر دیکھ لو میری گرفت کیسی تھی؟ ﴿١٨﴾ کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندوں کو

فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؕؔ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ وقف لازم وقف منزل وقف غفران

پر پھیلاتے اور سکیڑتے نہیں دیکھا، رحمٰن کے سوا کوئی نہیں ہے جو انہیں تھامے رکھے۔ وہ یقیناً ہر چیز کو

بَصِيْرٌ ﴿١٩﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ

دیکھ رہا ہے ﴿١٩﴾ بھلا وہ کونسا لشکر تمہارے پاس ہے جو رحمٰن کے مقابلے میں تمہاری مدد کرے گا؟

الرَّحْمٰنِ ۭ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ۚ﴿۲۰﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ

یہ کافر تو محض دھوکے میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۲۰﴾ یا وہ کون ہے جو تمہیں رزق دے گا اگر اللہ اپنا رزق روک

اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا

لے؟ بلکہ یہ لوگ سرکشی اور نفرت کی گہرائی تک چلے گئے ہیں ﴿۲۱﴾ بھلا جو شخص اپنے منہ کے بل اوندھا ہو کر چل

عَلٰي وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۲﴾

رہا ہو وہ زیادہ صحیح ہدایت پانیوالا ہے، یا وہ شخص جو سیدھا کھڑا ہو کر راہ راست پر چل رہا ہو؟ ﴿۲۲﴾

قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ

آپ ان سے کہئے کہ ’اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے کان آنکھیں اور دل بنائے مگر تم کم ہی

قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ

شکر ادا کرتے ہو‘ ﴿۲۳﴾ آپ کہئے کہ ”وہی تو ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلا دیا اور اسی کی طرف

اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾

تم جمع کئے جاؤ گے“ ﴿۲۴﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ ”یہ وعدہ کب پورا ہوگا، اگر تم سچے ہو تو بتاؤ؟“ ﴿۲۵﴾

قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۠ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ

ان سے کہئے کہ اس بات کا علم تو اللہ ہی کے پاس ہے اور میں تو بس صاف صاف ڈرانے والا ہوں ﴿۲۶﴾ پھر جب

زُلْفَةً سِيْۗـــــَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ

وہ اس چیز کو نزدیک سے دیکھ لیں گے تو کافروں کے چہرے بگڑ جائینگے اور انہیں کہا جائے گا یہی وہ چیز ہے

بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿٢٧﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ

جو تم مانگا کرتے تھے ﴿٢٧﴾ ان سے کہئے ”بھلا دیکھو، اگر اللہ خواہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے

رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٨﴾ قُلْ هُوَ

یا ہم پر رحم فرما دے، کافروں کو دردناک عذاب سے کون پناہ دے گا؟“ ﴿٢٨﴾ ان سے کہئے

الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ

”وہ رحمٰن ہی ہے جس پر ہم ایمان لائے اور اسی پر ہم نے بھروسہ کیا ہے۔ اب تمہیں جلد ہی معلوم

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ

ہو جائے گا کہ صریح گمراہی میں کون ہے؟“ ﴿٢٩﴾ ان سے پوچھیے ”بھلا دیکھو! اگر تمہارا پانی گہرائیوں میں

يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿٣٠﴾ ع ٢ ع ٧

اتر جائے تو کون ہے جو تمہارے لئے چشمے بہا کر پانی لے آئے؟“ ﴿٣٠﴾ ع

آیاتہا ٢٠ — ٧٣۔ سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ — رکوعاتہا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ ﴿١﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ ﴿٢﴾ نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ

اے اوڑھ لپیٹ کر سونے والے ﴿١﴾ رات کو نماز میں کھڑے رہا کرو مگر کم ﴿٢﴾ آدھی رات یا اس سے کچھ

مِنْهُ قَلِيْلًا ۙ ﴿٣﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ۭ ﴿٤﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ

کم کر لو ﴿٣﴾ یا اس سے کچھ زیادہ بڑھا دو اور قرآن کو خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو ﴿٤﴾ ہم تم پر ایک بھاری کلام نازل

عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ۝٥ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ

کرنے والے ہیں ۵ درحقیقت رات کا اٹھنا نفس پر قابو پانے کیلئے بہت کارگر اور قرآن ٹھیک پڑھنے کیلئے

قِيْلًا ۝٦ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ۝٧ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَ

زیادہ موزوں ہے ۶ دن کے اوقات میں تو تمہارے لئے بہت مصروفیات ہیں ۷ اپنے رب کے نام کا ذکر

تَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ۝٨ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

کیا کرو اور سب سے کٹ کر اُسی کے ہو رہو ۸ وہ مشرق ومغرب کا مالک ہے، اُس کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے

فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ۝٩ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا

لٰہذا اُسی کو اپنا وکیل بنالو ۹ اور جو باتیں لوگ بنا رہے ہیں ان پر صبر کرو اور شرافت کے ساتھ اُن سے الگ

جَمِيْلًا ۝١٠ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ۝١١

ہو جاؤ ۱۰ اِن جھٹلانے والے خوشحال لوگوں سے نمٹنے کا کام تم مجھ پر چھوڑ دو اور ان کو تھوڑی سے مہلت دو ۱۱

اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ۝١٢ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ۝١٣

ہمارے پاس ان کیلئے بھاری بیڑیاں اور بھڑکتی ہوئی آگ ہے ۱۲ اور حلق میں پھنسنے والا کھانا اور دردناک عذاب ہے ۱۳

يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ۝١٤

اُس دن زمین اور پہاڑ لرز اٹھیں گے اور پہاڑ بھربھری ریت کے ڈھیر بن جائیں گے ۱۴

اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۥ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى

تم لوگوں کے پاس ہم نے اُسی طرح ایک رسول تم پر گواہ بنا کر بھیجا ہے جس طرح ہم نے فرعون کی طرف ایک

فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿١٥﴾ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا

رسول بھیجا تھا ﴿١٥﴾ (پھر دیکھ لو جب) فرعون نے اُس رسول کی بات نہ مانی تو ہم نے اُس کو بڑی سختی کے ساتھ

وَّبِيْلًا ﴿١٦﴾ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ

پکڑ لیا ﴿١٦﴾ اگر تم ماننے سے انکار کرو گے تو اُس دن کیسے بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر

شِيْبًا ﴿١٧﴾ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ۭ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿١٨﴾ اِنَّ هٰذِهٖ

دے گا ﴿١٧﴾ (اور جس کی سختی سے) آسمان پھٹا جا رہا ہوگا؟ اللہ کا وعدہ تو پورا ہو کر ہی رہنا ہے ﴿١٨﴾ یہ ایک نصیحت ہے

تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿١٩﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ

اب جس کا جی چاہے اپنے رب کی طرف جانے کا راستہ اختیار کر لے ﴿١٩﴾ اے نبی ﷺ، تمہارا رب جانتا ہے کہ

اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ

تم کبھی دو تہائی رات کے قریب اور کبھی آدھی رات اور کبھی ایک تہائی رات عبادت میں کھڑے رہتے ہو اور

مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ۭ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ عَلِمَ اَنْ لَّنْ

تمہارے ساتھیوں میں سے ایک گروہ بھی یہ عمل کرتا ہے۔ اللہ ہی رات اور دن کے اوقات کا حساب رکھتا ہے

تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ۭ عَلِمَ

اُسے معلوم ہے کہ تم لوگ اوقات کا ٹھیک شمار نہیں کر سکتے، لہٰذا اس نے تم پر مہربانی فرمائی، اب جتنا قرآن

اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ

آسانی سے پڑھ سکتے ہو پڑھ لیا کرو۔ اُسے معلوم ہے کہ عنقریب تم میں کچھ مریض ہوں گے، کچھ دوسرے لوگ اللہ کے

يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ

فضل کی تلاش میں سفر کریں گے اور کچھ اور لوگ اللہ کی راہ میں جنگ کریں گے۔

اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

پس جتنا قرآن بآسانی پڑھا جاسکے پڑھ لیا کرو، نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور

وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۗ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ

اللہ کو اچھا قرض دیتے رہو، جو کچھ بھلائی تم اپنے لئے آگے بھیجو گے

خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ۗ

اسے اللہ کے ہاں موجود پاؤ گے، وہی زیادہ بہتر ہے اور اس کا اجر بہت بڑا ہے۔

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٢٠ ع

اللہ سے مغفرت مانگتے رہو، بے شک اللہ بڑا غفور و رحیم ہے ۝٢٠

رکوع ٢

قرآن مجید سے رہنمائی لینے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ ابْنُ عَبْدِكَ، ابْنُ أَمَتِكَ
نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِيَّ
قَضَاءُكَ، أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ
بِهٖ نَفْسَكَ، أَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ
اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ
الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ
وَنُوْرَ صَدْرِيْ، وَجِلَاءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ

اے اللہ! میں آپکا بندہ ہوں، آپ کے بندے اور آپ کی بندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی آپ کے قبضہ قدرت میں ہے، میرے معاملات میں آپ ہی کا حکم جاری ہے، میرے بارے میں آپ کا فیصلہ سراپا عدل ہے، میں آپکے ہر نام کے واسطے سے خواہ اس نام سے آپ نے اپنا تعارف کرایا ہو یا آپ نے وہ نام اپنی کتاب میں نازل کیا ہو، یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہو، یا آپ نے اپنے علم غیب میں وہ نام رکھنے کو ترجیح دی ہو (سب کے واسطے سے) آپ سے اس بات کا سوال کرتا ہوں کہ قرآن پاک کو میرے دل کی بہار، میرے سینے کا نور، میرے غم کا مداوا اور میری فکر کے ختم ہونے کا ذریعہ بنادیں۔

(مسند احمد 3712)

آیۃ الکرسی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — اللہ کے نام سے جو بے انتہا مہربان اور رحم فرمانے والا ہے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَھُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٢٥٥﴾

اللہ وہ زندہ جاوید ہستی' جو تمام کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے' اُس کے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔ وہ نہ سوتا ہے اور نہ اُسے اُونگھ آتی ہے۔ زمین اور آسمانوں میں جو کچھ ہے' اُسی کا ہے۔ کون ہے جو اُس کے حضور اُس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے؟ جو کچھ بندوں کے سامنے ہے اسے بھی وہ جانتا ہے اور جو کچھ اُن سے اوجھل ہے' اس سے بھی وہ واقف ہے اور یہ لوگ اللہ کے علم میں سے کسی چیز کا بھی ادراک نہیں کر سکتے الا یہ کہ کسی چیز کا علم وہ خود ہی اُن کو دینا چاہے۔ اُس کی حکومت آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے اور ان دونوں کی حفاظت اُسے تھکاتی نہیں ہے۔ بس وہی ایک بزرگ و برتر ذات ہے۔ سورۃ البقرہ-255

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿١﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿٣﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿٤﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿٥﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿٦﴾

کہہ دیجئے اے کافرو! ﴿١﴾ میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی عبادت تم کرتے ہو ﴿٢﴾ اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی عبادت میں کرتا ہوں ﴿٣﴾ اور نہ میں ان کی عبادت کرنے والا ہوں جن کی تم (اور تمہارے آباؤ اجداد) عبادت کرتے رہے ﴿٤﴾ اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں ﴿٥﴾ تمہارے لئے تمہارا دین ہے اور میرے لئے میرا دین ﴿٦﴾

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿١﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿٢﴾ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿٣﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿٤﴾

آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ایک ہے ﴿١﴾ اللہ بے نیاز ہے ﴿٢﴾ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے ﴿٣﴾ اور کوئی اس کا ہمسر نہیں ہے ﴿٤﴾

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿١﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿٢﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿٣﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ﴿٤﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾

آپ کہہ دیجئے کہ میں پناہ مانگتا ہوں صبح کے رب کی ﴿١﴾ ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے ﴿٢﴾ اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے ﴿٣﴾ اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے ﴿٤﴾ اور حاسد کے شر سے جبکہ وہ حسد کرے ﴿٥﴾

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿١﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿٢﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿٣﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ڏ الْخَنَّاسِ ﴿٤﴾ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿٥﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿٦﴾

آپ کہیے کہ! میں پناہ مانگتا ہوں انسانوں کے رب کی ﴿١﴾ جو انسانوں کا بادشاہ ہے ﴿٢﴾ جو انسانوں کا الٰہ ہے ﴿٣﴾ اس وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو بار بار پلٹ کر آتا ہے ﴿٤﴾ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے ﴿٥﴾ خواہ وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے ﴿٦﴾

سورۃ البقرہ کا آخری رکوع

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — اللہ کے نام سے جو بے انتہا مہربان اور رحم فرمانے والا ہے

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۭ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٨٤﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ڭ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۭ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۭ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَي الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۪ وَاغْفِرْ لَنَا ۪ وَارْحَمْنَا ۪ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے خواہ تم اُسے چھپاؤ یا ظاہر کرو اللہ تم سے اُس کا حساب لے گا۔ پھر جسے چاہے گا بخش دے گا اور جسے چاہے گا سزا دے گا اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ پر جو کچھ اُس کے رب کی طرف سے نازل ہوا، اُس پر وہ خود بھی ایمان لائے اور سب مومنین بھی ایمان لائے۔ یہ سب اللہ پر، اُس کے فرشتوں پر، اُس کی کتابوں پر اور اُس کے رسولوں پر ایمان لائے (اور کہتے ہیں کہ) ہم اللہ کے رسولوں میں سے کسی بھی تفریق نہیں کرتے اور وہ کہتے ہیں کہ ہم نے اللہ کے احکام سنے اور اُن کی اطاعت کی۔ اے ہمارے رب! ہم تیری مغفرت چاہتے ہیں اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے ﴿٢٨٥﴾ اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ اگر کوئی شخص اچھا کام کرے گا تو اُسے اُس کا اجر ملے گا اور اگر برا کام کرے گا تو اُس کا وبال بھی اُسی پر ہے۔ (ایمان والو! اللہ سے یوں دعا کرو) "اے ہمارے رب! اگر ہم سے بھول چوک میں جو قصور ہو جائیں تو اُن پر گرفت نہ کرنا۔ اے ہمارے رب! ہم پر اتنا بھاری بوجھ نہ ڈال جتنا تو نے ہم سب پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے رب! جس بوجھ کو اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں ہے وہ ہم سے نہ اٹھوائیو۔ ہم سب درگزر فرما ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مولا ہے۔ لہٰذا کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما ﴿٢٨٦﴾ (2:البقرہ 285-286)

اَسْمَاءُ اللّٰہِ الْحُسْنٰی

اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام

وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَا

اور اچھے اچھے نام اللہ ہی کیلئے ہیں، پس ان ناموں سے اللہ کو پکارو (7۔الاعراف۔180)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

اللہ تعالیٰ کے 99 نام ہیں
جو شخص ان کو یاد کرلیگا اللہ تعالیٰ
اسے جنت میں داخل فرمائے گا

بخاری:2736۔مسلم:2677

اَلرَّحْمٰنُ بہت مہربان	اَلرَّحِیْمُ نہایت رحم کرنیوالا

اَلْمَلِکُ حقیقی بادشاہ	اَلْقُدُّوْسُ برائیوں سے پاک	اَلسَّلَامُ سلامتی والا	اَلْمُؤْمِنُ امن وایمان دینے والا	اَلْمُھَیْمِنُ نگہبان	اَلْعَزِیْزُ سب پر غالب	اَلْجَبَّارُ سب سے زبردست
اَلْمُتَکَبِّرُ بڑائی اور بزرگی والا	اَلْخَالِقُ تخلیق کرنیوالا	اَلْبَارِئُ جان ڈالنے والا	اَلْمُصَوِّرُ صورتیں بنانیوالا	اَلْغَفَّارُ بخشنے والا	اَلْقَھَّارُ قابو میں رکھنے والا	اَلْوَھَّابُ سب کچھ عطا کرنیوالا
اَلرَّزَّاقُ روزی دینے والا	اَلْفَتَّاحُ کھولنے والا	اَلْعَلِیْمُ بہت وسیع علم والا	اَلْقَابِضُ قبض کرنیوالا	اَلْبَاسِطُ روزی پھیلانے والا	اَلْخَافِضُ پست کرنیوالا	اَلرَّافِعُ بلند کرنیوالا
اَلْمُعِزُّ عزت دینے والا	اَلْمُذِلُّ ذلت دینے والا	اَلسَّمِیْعُ سب کچھ سننے والا	اَلْبَصِیْرُ سب کچھ دیکھنے والا	اَلْحَکَمُ حاکم مطلق	اَلْعَدْلُ سرتاپا انصاف	اَللَّطِیْفُ بڑا لطف وکرم والا
اَلْخَبِیْرُ باخبر اور آگاہ	اَلْحَلِیْمُ بڑا بردبار	اَلْعَظِیْمُ بڑی عظمت والا	اَلْغَفُوْرُ بہت بخشنے والا	اَلشَّکُوْرُ قدردان	اَلْعَلِیُّ بہت بلند وبالا	اَلْکَبِیْرُ بہت بڑا

الحفیظ سب کا محافظ	المقیت توانائی دینے والا	الحسیب کفایت کرنے والا	الجلیل بزرگی والا	الکریم عزت والا	الرقیب بڑا نگہبان	المجیب دعائیں قبول کرنیوالا
الواسع وسعت والا	الحکیم بڑی حکمتوں والا	الودود بڑا محبت کرنیوالا	المجید بڑی شان والا	الباعث مردوں کو زندہ کرنیوالا	الشہید گواہ	الحق سچا مالک
الوکیل بڑا کارساز	القوی بڑی طاقت والا	المتین شدید قوت والا	الولی بڑا مددگار اور حمایتی	الحمید تعریف کے لائق	المحصی اپنے علم اور شمار میں رکھنے والا	المبدئ پہلی بار پیدا کرنیوالا
المعید دوبارہ پیدا کرنیوالا	المحیی زندگی دینے والا	الممیت موت دینے والا	الحی ہمیشہ زندہ رہنے والا	القیوم قائم اور سنبھالنے والا	الواجد ہر چیز کو پانے والا	الماجد بزرگی اور بڑائی والا
الواحد اکیلا تن تنہا	الاحد اکیلا	الصمد بے نیاز	القادر قدرت والا	المقتدر پوری قدرت والا	المقدم پہلے اور آگے کرنے والا	المؤخر پیچھے اور بعد میں کرنیوالا
الاول سب سے پہلے	الآخر سب سے بعد	الظاہر ظاہر و آشکار	الباطن پوشیدہ و پنہاں	الوالی متولی اور متصرف	المتعالی سب سے بلند و برتر	البر احسان کرنے والا
التواب توبہ قبول کرنے والا	المنتقم بدلہ لینے والا	العفو زیادہ معاف کرنے والا	الرؤف بہت بڑا مہربان	مالک الملک بادشاہی کا مالک	ذوالجلال والاکرام جلال و اکرام والا	المقسط عدل و انصاف قائم کرنیوالا
الجامع سب کو جمع کرنیوالا	الغنی بے نیاز و بے پرواہ	المغنی غنی بنا دینے والا	المانع روک دینے والا	الضار ضرر پہنچانے والا	النافع نفع پہنچانے والا	النور نور بخشنے والا
الہادی ہدایت دینے والا	البدیع نئی طرح پیدا کرنیوالا	الباقی ہمیشہ رہنے والا	الوارث سب کا وارث	الرشید رشد و ہدایت دینے والا	الصبور بڑے صبر و تحمل والا	جل جلالہ

رَبِّ رَبَّنَآ سے شروع ہونے والی دعائیں

دنیا اور آخرت کی بھلائی کی دعا

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ (2_البقرة_201)

نیک کام کی قبولیت کی دعا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾ وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾ (2_البقرة 128-127)

بھول چوک اور اضافی بوجھ کیلئے دعا

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وَارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ (2_البقرة 286)

صراط مستقیم پر استقامت کی دعا

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۸﴾ (3_ال عمران_8)

مغفرت کی دعا

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۶﴾ (3_ال عمران_16)

قبولیت کی دعا

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۳﴾ (3_ال عمران 53)

مجاہدین کی دعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِیْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ (3_ال عمران_147)

جامع دعا

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ (3_ال عمران_194-193)

خسارے سے بچنے کی دعا

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ (7_الاعراف_23)

کافر قوم سے نجات

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾ (10_یونس 86-85)

رحمت کی دعا

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾ (18_الکہف_10)

بخشش کی دعا

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ (23_المومنون_109)

عباد الرحمٰن کی خاص دعا

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿۶۵﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۶۶﴾ (25_الفرقان 66-65)

اہل وعیال سے آنکھوں کی ٹھنڈک کی دعا

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾ (25_الفرقان_74)

دلوں کی بھلائی کے لئے

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰﴾ (59_الحشر_10)

اللہ پر توکل کی دعا

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۴﴾ (60_الممتحنہ_4)

نور کی تکمیل کی دعا

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۸﴾ (66_التحریم_8)

دشمن کے مقابلہ میں ثابت قدمی کی دعا

رَبَّنَآ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿٢٥٠﴾ (2:البقرۃ:250)

بخشش کی دعا

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٦﴾ (3:آل عمران:16)

رحمت ومغفرت کی دعا

رَبَّنَا وَسِعۡتَ كُلَّ شَىۡءٍ رَّحۡمَةً وَّعِلۡمًا فَاغۡفِرۡ لِلَّذِيۡنَ تَابُوۡا وَاتَّبَعُوۡا سَبِيۡلَكَ وَقِهِمۡ عَذَابَ الۡجَحِيۡمِ ﴿٧﴾ رَبَّنَا وَاَدۡخِلۡهُمۡ جَنّٰتِ عَدۡنِ الَّتِىۡ وَعَدۡتَّهُمۡ وَمَنۡ صَلَحَ مِنۡ اٰبَآئِهِمۡ وَاَزۡوَاجِهِمۡ وَذُرِّيّٰتِهِمۡ ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿٨﴾ (40:المؤمن:7-8)

صبر واستقامت کی دعا

رَبَّنَآ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّتَوَفَّنَا مُسۡلِمِيۡنَ ﴿١٢٦﴾ (7:الاعراف:126)

شرح صدر کی دعا

رَبِّ اشۡرَحۡ لِىۡ صَدۡرِىۡ ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرۡ لِىۡۤ اَمۡرِىۡ ﴿٢٦﴾ وَاحۡلُلۡ عُقۡدَةً مِّنۡ لِّسَانِىۡ ﴿٢٧﴾ يَفۡقَهُوۡا قَوۡلِىۡ ﴿٢٨﴾ (20:طٰہٰ:25-28)

اللہ بہترین وارث

رَبِّ لَا تَذَرۡنِىۡ فَرۡدًا وَّاَنۡتَ خَيۡرُ الۡوٰرِثِيۡنَ ﴿٨٩﴾ (21:الانبیاء:89)

حصول علم کی دعا

رَبِّ زِدۡنِىۡ عِلۡمًا ﴿١١٤﴾ (20:طٰہٰ:114)

رحمت کی دعا

رَبِّ اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡ وَاَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰحِمِيۡنَ ﴿١١٨﴾ (23:المؤمنون 118)

سچی ناموری کے لئے دعا

رَبِّ هَبۡ لِىۡ حُكۡمًا وَّاَلۡحِقۡنِىۡ بِالصّٰلِحِيۡنَ ﴿٨٣﴾ وَاجۡعَلۡ لِّىۡ لِسَانَ صِدۡقٍ فِى الۡاٰخِرِيۡنَ ﴿٨٤﴾ وَاجۡعَلۡنِىۡ مِنۡ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيۡمِ ﴿٨٥﴾ وَلَا تُخۡزِنِىۡ يَوۡمَ يُبۡعَثُوۡنَ ﴿٨٧﴾ (26:الشعراء:85-87،83)

شیطان کی اکساہٹوں سے پناہ مانگنا

رَبِّ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيۡنِ ﴿٩٧﴾ وَاَعُوۡذُ بِكَ رَبِّ اَنۡ يَّحۡضُرُوۡنِ ﴿٩٨﴾ (23:المؤمنون:97-98)

نیچے اترتے وقت کی دعا

رَبِّ اَنۡزِلۡنِىۡ مُنۡزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنۡتَ خَيۡرُ الۡمُنۡزِلِيۡنَ ﴿٢٩﴾ (23:المؤمنون:29)

جامع دعا

رَبِّ اجۡعَلۡنِىۡ مُقِيۡمَ الصَّلٰوةِ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِىۡ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلۡ دُعَآءِ ﴿٤٠﴾ رَبَّنَا اغۡفِرۡ لِىۡ وَلِوَالِدَىَّ وَلِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ يَوۡمَ يَقُوۡمُ الۡحِسَابُ ﴿٤١﴾ (14:ابراہیم:40-41)

بے جا سوال کرنے سے پناہ کی دعا

رَبِّ اِنِّىۡۤ اَعُوۡذُ بِكَ اَنۡ اَسۡـئَلَكَ مَا لَـيۡسَ لِىۡ بِهٖ عِلۡمٌ ؕ وَاِلَّا تَغۡفِرۡ لِىۡ وَتَرۡحَمۡنِىۡۤ اَكُنۡ مِّنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿٤٧﴾ (11:ھود:47)

صالح بندوں میں شامل ہونے کی دعا

رَبِّ اَوۡزِعۡنِىۡۤ اَنۡ اَشۡكُرَ نِعۡمَتَكَ الَّتِىۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَىَّ وَعَلٰى وَالِدَىَّ وَاَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰٮهُ وَاَدۡخِلۡنِىۡ بِرَحۡمَتِكَ فِىۡ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿١٩﴾ (27:النمل:19)

بھلائی حاصل کرنے کی دعا

رَبِّ اِنِّىۡ لِمَاۤ اَنۡزَلۡتَ اِلَىَّ مِنۡ خَيۡرٍ فَقِيۡرٌ ﴿٢٤﴾ (28:القصص:24)

قرآن مجید کا ترجمہ یاد کرنے کی
آسان کتاب
معجم الفاظ القرآن
مکمل قرآن مجید کا ہر لفظ ایک مرتبہ ترجمہ، تعداد اور عربی گرامر کے ساتھ
• Ayatwise
• Rukuwise
• Parawise
• Surawise
روزانہ ایک صفحہ یاد کیجیے اس طرح ایک سال میں
مکمل قرآن مجید کا ترجمہ یاد ہو جائے گا
خود بھی حاصل کیجیے نیز دوست واحباب کو تحفہ بھی دیجیے